Digitized by Khilafat Library

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

تار کا پتہ الفضل قادیان

خطبہ نمبر

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

قیمت ایک آنہ

The DAILY ALFAZL QADIAN.

قیمت سالانہ پیشگی اندرون ہند
قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند

نمبر ۱۰۵	مطابق ۳۱ اکتوبر ۱۹۳۶ء	یوم شنبہ	مورخہ ۱۴ شعبان ۱۳۵۵ھ	جلد ۲۴

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۹ اکتوبر۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کے متعلق آج کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ آپ کو اسہال اور ضعف کی بہت زیادہ تکلیف ہے۔ احباب خاص توجہ سے بارگاہ رب العزت میں حضرت ممدوحہ کی صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں*

جناب خواجہ غلام نبی صاحب ایڈیٹر الفضل آج صبح کی ٹرین سے فیض الحسن آلومہاری کے مقدمہ میں شہادت دینے کے لئے گورداسپور گئے۔ اور شام کی ٹرین سے واپس تشریف لے آئے۔ شہادت میں الفضل کے چند پرچے داخل کرائے گئے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی چند کتب کے نام بتا کر پوچھا گیا۔ کہ کیا وہ آپ کی تصانیف ہیں*

نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے مولانا غلام رسول صاحب راجیکی۔ ماسٹر محمد عمر صاحب اور مولوی محمد اسماعیل صاحب رونق ضلع گورداسپور ایک جلسہ میں شمولیت کے لئے بھیجے گئے*

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

انسان کی تمام سعادت صفاتِ الٰہیہ کی اقتدا میں ہے

"واضح ہو۔ کہ اللہ تعالےٰ کا کلام اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اس بات پر دلالت کرتا ہے۔ کہ انسان کی تمام سعادت صفاتِ الٰہیہ کی اقتدا میں ہے۔ اور عبادت کی حقیقت بھی یہی ہے کہ انسان اپنے معبود حقیقی کی صفات کے رنگ میں رنگین ہو جائے۔ اور اہل حق کے نزدیک یہی امر سعادت کا کمال ہے۔ کیونکہ انسان حقیقی معنوں میں اہل عرفان کے نزدیک کبھی عبد نہیں کہلا سکتا۔ جب تک اس کی صفات خدا تعالےٰ کی صفات کا اظلال نہ ہو جائیں؟ پس عبودیت کے نشانات میں سے ایک بڑا نشان یہ ہے۔ کہ انسان میں رب العزت کی ربوبیت کی طرح ربوبیت پیدا ہو۔ اس کی رحمانیت کی طرح رحمانیت۔ اس کی رحیمیت کی طرح رحیمیت اور اسی طرح کی وہ صفات جو حضرت احدیت کی صفات کا ظل ہوں اور یہی وہ صراطِ مستقیم ہے جس کی طلب کا ہمیں حکم دیا گیا۔ اور یہی وہ راہ ہے جس کو اختیار کرنے کے متعلق خدائے کریم کی طرف سے جو بڑے فضلوں والا ہے ہمیں وصیت کی گئی ہے۔" (ترجمہ از کرامات الصادقین)

دعائے مغفرت کریں*

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا سفر سندھ

(نامہ نگار الفضل کا تار)

حیدر آباد (سندھ) ۲۹ر اکتوبر۔ منٹگمری سٹیشن پر احباب جماعت احمدیہ منٹگمری نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں کھانا پیش کیا اور خانیوال سٹیشن پر جماعت احمدیہ خانیوال کے احباب نے حضور کی خدمت میں چائے پیش کی۔ حیدر آباد سٹیشن پر ٹرین ۱۵ منٹ دیر سے پہونچی۔ جناب پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ کراچی اور احباب جماعت احمدیہ حیدر آباد سٹیشن پر حضور کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ فجر کی نماز حضور نے پلیٹ فارم پر پڑھائی دو اشخاص حضور کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔ حضور کو ابھی کھانسی کی شکایت ہے حیدر آباد (سندھ) سے حضور کنجیجی روانہ ہو گئے

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری بیوی کئی روز سے سخت بیمار ہے۔ احباب درد دل سے صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار رحمت اللہ شاکر۔ قادیان (۲) برادرم مرزا شریف بیگ صاحب انبالہ چھاؤنی کی بیوی بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔ خاکسار مرزا محمد حسین قادیان

اعلانات نکاح

۱۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۲۳ر اکتوبر عبد الحی ولد مولوی محمد الیاس صاحب ساکن چارسدہ کا نکاح زکیۃ النساء بیگم صاحبہ ولد مولوی مسیح الدین احمد صاحب افغان ساکن کوہاٹ ضلع پٹ ورک کے ساتھ مبلغ پانصد روپیہ مہر پر پڑھا۔ احباب دعا کریں۔ اللہ تعالےٰ یہ تعلق جانبین کے لئے بابرکت کرے۔ (خانصاحب) محمد عبد اللہ ریٹائرڈ سب اسسٹنٹ سرجن۔ قادیان (۲) سعیدہ بیگم صاحبہ بنت پیر افتخار احمد صاحب کا نکاح پانچسو روپیہ مہر پر عبد الحمید خاں ولد ڈاکٹر عبد المجید خاں صاحب کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ۲۳ر اکتوبر مسجد نور میں پڑھا۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت کرے۔ خاکسار عبد الوحید قادیان

مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہِ

(رقم فرمودہ: حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ)

۱۔ صدر انجمن احمدیہ اس وقت سخت مالی پریشانی میں سے گزر رہی ہے۔ احباب کو چاہیئے۔ اپنے چندوں کی باقاعدہ ادائیگی کی طرف اور اگر بقائے ہوں۔ تو ان کی ادائیگی کی طرف توجہ کریں۔

۲۔ اب تک تحریک جدید کا چندہ گزشتہ سال کی نسبت بہت کم وصول ہوا ہے۔ حالانکہ وعدہ زیادہ تھا۔ وعدہ کے لحاظ سے دس ہزار کی گزشتہ سال سے کمی ہے۔ حالانکہ مومن کا قدم پیچھے نہیں پڑتا جن دوستوں نے اب تک چندہ ادا نہیں کیا۔ وہ توجہ کریں۔

۳۔ جو دوست خود ادا کر چکے ہیں۔ یا اکثر حصہ ادا کر چکے ہیں۔ وہ جماعت کے دوسرے دوستوں کو اس طرف توجہ دلائیں۔ لوگ سینما اور کھیلوں کے لئے اپنے ضروری کام چھوڑ دیتے ہیں۔ کیا مومنین خدا تعالےٰ کے کام کے لئے اپنے اوقات کا ایک حصہ خرچ نہ کرینگے؟

۴۔ جن دوستوں کے دل میں اس کام کی خواہش ہو اور انہیں ان بھائیوں کے نام نہ معلوم ہوں جنہوں نے ابھی تک کل یا اکثر چندہ ادا کرنا ہے۔ اپنے علاقہ کی فہرست دفتر تحریک سے منگوا لیں۔

۵۔ اماموں کو چاہیئے۔ خطبات میں ان فرائض کی طرف جماعت کو توجہ دلاتے رہیں۔

خاکسار مرزا محمود احمد ۱۳ر اکتوبر ۳۶ء

جماعت ہائے احمدیہ بنگال کی بیسویں سالانہ کانفرنس

جناب خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب کا برہمن بڑیہ میں ورود

برہمن بڑیہ۔ ۲۹ر اکتوبر۔ جناب عبد المالک صاحب خادم برہمن بڑیہ بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ کہ احمدیان بنگال کی بیسویں سالانہ کانفرنس کے صدر منتخب خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب سابق امام مسجد لنڈن کل برہمن بڑیہ پہنچے ریلوے سٹیشن پر آپ کو پھولوں کے ہار پہنائے گئے۔ اور وہاں سے ایک شاندار جلوس کے ساتھ جس کا مقامی جماعت احمدیہ کی طرف سے انتظام کیا گیا تھا۔ انجمن احمدیہ میں تشریف لے گئے۔ بعد ازاں مشاورتی کمیٹی اور خواتین کی کانفرنس کے اجلاس منعقد ہوئے۔ بیسویں سالانہ کانفرنس کا آج افتتاح ہوا۔ ابھی کانفرنس کی کارروائی جاری ہے۔ بنگال کے مختلف حصوں سے نمائندگان ابھی تک کانفرنس میں شمولیت حاصل کرنے کے لئے آ رہے ہیں۔ اور خدا تعالےٰ کے فضل سے نہایت سرگرمی اور جوش کا اظہار کیا جا رہا ہے۔

مجلس ارشاد کا اجلاس

قادیان ۲۹ر اکتوبر۔ آج بعد نماز مغرب مجلس ارشاد کے زیر اہتمام ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں جناب ملک مولا بخش صاحب معاون ناظر تعلیم نے تخلیق انسانی کی تھیوری پر انگریزی میں ایک پُر از معلومات لیکچر دیا اور اس ضمن میں قرآن کریم کے پیش کردہ اصول کی فوقیت ثابت کی۔ لیکچر کے اختتام پر حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نیوزی لینڈ کے ایک پروفیسر سے اسی مسئلہ پر گفتگو کا ذکر کرتے ہوئے مسئلہ ارتقا کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات بیان فرمائے

ولادت

۲۶ر اکتوبر بروز لی محمد خانصاحب سکنہ خواص پور ضلع امرتسر کے ہاں لڑکا تولد ہوا۔ احباب مولود کی درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا کریں۔ خاکسار فضل کریم کلکتی قادیان

Digitized by Khilafat Library

160

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۱۴ شعبان ۱۳۵۵ھ

خطبہ جمعہ

اگر چاہتے ہو کہ خدا تعالیٰ کی تعریف کے مستحق بنو تو اعمال کے ساتھ اپنی نیتوں کی بھی اصلاح کرو

حمدِ کامل کیلئے صفاتِ الٰہیہ ربّ العالمین۔ الرحمٰن الرحیم اور مالک یوم الدین کا مظہر بننا ضروری ہے

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۳ اکتوبر ۱۹۳۶ء

تشہد اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

خطبہ شروع کرنے سے پہلے میں اس امر کا اعلان کرنا چاہتا ہوں۔ کہ چونکہ نمازِ جمعہ کے بعد

مجلس شوریٰ کا اجلاس

ہوگا۔ اس لئے جمعہ کی نماز کے ساتھ ہی عصر کی نماز بھی پڑھا دوں گا۔ اور نماز کے بعد چند نکاحوں کا اعلان کرنا ہے۔ پہلے ان کا اعلان کروں گا۔ اور پھر دُعا کے بعد مجلس شوریٰ کے اجلاس کے لئے تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ہال کی طرف جاؤں گا۔

اس کے بعد میں دوستوں کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ کہ دُنیا میں کوئی تعریف کسی انسان کو حاصل نہیں ہوسکتی۔ جب تک اس میں

چار باتیں

نہ پائی جائیں۔ حقیقی تعریف ہمیشہ چار باتوں سے ہی ہوتی ہے جن کا ذکر سورۂ فاتحہ میں اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ میرے بندوں سے کہو۔ میری حمد کریں۔ اور کہیں کہ سب کامل اور سچی تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کی ہیں۔ کیونکہ اس میں چار باتیں پائی جاتی ہیں۔ وہ رَبُّ الْعٰلَمِیْن ہے ایک۔ رَحْمٰن ہے دو۔ رَحِیْم ہے تین۔ اور مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْن ہے چار۔ چونکہ یہ چار باتیں اس میں پائی جاتی ہیں۔ اس لئے وہ

تعریف کا مستحق

ہے۔ کیا یہ عجیب بات نہیں۔ کہ وہ خدا جس نے دُنیا کو پیدا کیا ہے۔ جس کا احسان انسانی زندگی کے ہر لمحہ۔ اور ہر ساعت پر۔ اور انسانی جسم کے ہر ذرہ پر ہے۔ اس خدا کی تعریف کے ساتھ بھی دلیل دی گئی ہے۔ کہ وہ سچی تعریف کا مالک ہے۔ کیونکہ اس کے اندر یہ چار باتیں پائی جاتی ہیں۔ اگر یہ نہ ہوتیں۔ تو وہ تعریف کا مستحق نہ ہوتا۔ تو کیا یہ تعجب کی بات نہیں کہ انسان جو اس قدر

محدود دائرہ عمل

رکھتا ہے۔ اور اگر کوئی حسن اس میں ہو۔ تو نہایت ناقص ہوتا ہے۔ جس کی خوبیاں نہایت مشتبہ ہوتی ہیں۔ وہ یہ امید کرتا ہے۔ کہ ان چار باتوں کے بغیر ہی اس کی تعریف ہوجائے۔ نہ وہ اپنے درجہ کے مطابق رَبُّ الْعَالَمِیْن بنے۔ نہ اپنی حیثیت کے مطابق رَحْمٰن ہو۔ نہ رَحِیْم۔ اور نہ مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْن ہو۔ مگر پھر بھی لوگ کہیں۔ کہ واہ یہ کیسا اچھا آدمی ہے۔ جھوٹ سے تو یہ بات ہوسکتی ہے جھوٹی تعریف انسان ہر طرح کرا سکتا ہے۔ غریب۔ کمزور سے جو چاہا۔ کہلوا لیا۔ مگر حقیقی تعریف نہیں کرا سکتا۔

ایک احمدی دوست

کا ہی قصہ ہے۔ اُن کے ایک بھائی مخلص احمدی تھے۔ ان کی وجہ سے وہ احمدی تو ہوگئے۔ مگر قادیان آنے کی توفیق ان کو نہ ملی۔ اور نہ ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی

کتب

پڑھنے کا موقعہ ملا۔ ان کی دو بیویاں تھیں اور اُن کا طریق یہ تھا۔ کہ کسی ذرا سی بات پر ناراض ہوکر بیوی کو مارنے لگتے اور جس کا قصور سمجھتے۔ اسے مارنے کے بعد دُوسری کو بھی مارتے۔ اور وہ جب پوچھتی۔ کہ میرا تو کوئی قصور نہیں مجھے کیوں مارتے ہو۔ تو کہتے۔ کہ تُو اس پر ہنسے گی۔ اس لئے تجھے مارتا ہوں۔ وہ ایک کو تو قصور کی وجہ سے مارتے تھے۔ اور دوسری کو اس لئے کہ وہ ہنسے نہیں۔ ایک دفعہ قادیان سے کوئی دوست ان کے پاس گئے۔ اور جب ان کو علم ہوا۔ کہ یہ بیویوں کو مارتے ہیں۔ تو انہوں نے نصیحت کی۔ کہ یہ بہت بُری بات ہے اور بڑا ظلم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے عورتوں سے

محبت اور پیار کا سلوک

کرنے کا حکم دیا ہے۔ اگر آپ قادیان جاتے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم سنتے۔ تو آپ کو معلوم ہوتا۔ کہ یہ کتنا بڑا گناہ ہے جو آپ کر رہے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library

وہ شخص چونکہ دل سے نیک تھا۔ اس لئے اس بات کا اس پر اثر ہوا۔ اس نے یہ باتیں سنیں اور رو پڑا۔ اور کہنے لگا کہ اب کیا کروں۔ اس دوست نے بتایا کہ اب تو یہی طریق ہے۔ کہ اپنی

بیویوں سے معافی

مانگیں۔ اور توبہ و استغفار کریں۔ وہ گھر میں گئے۔ اور دونوں بیویوں کو بلا کر پاس بٹھایا۔ اور کہا۔ کہ مجھ سے بہت بڑا قصور ہوا ہے۔ اور اتنا بڑا گناہ ہوا ہے۔ کہ شاید میری بخشش بھی نہ ہو سکے اب مجھے پتہ لگا ہے۔ کہ اسلام کی تعلیم یہ ہے۔ کہ بیوی کو مارنا نہیں چاہیئے۔ الا ماشاء اللہ۔ ان امور میں جن کا ذکر قرآن کریم نے کیا ہے۔ سو میں بہت گنہگار ہوں۔ اب تم دونوں مجھے معاف کر دو۔ مگر ان کی بیویاں شاید بوجہ ان پڑھ ہونے کے خاوند کی طبیعت پڑھنے سے قاصر تھیں۔ انہوں نے خیال کیا۔ کہ یہ اب نرم اور ڈھیلا ہے۔ اب ہمارے لئے

بدلہ لینے کا موقعہ

ہے۔ کہنے لگیں۔ کہ اب جو معافی مانگنے آئے ہو۔ پہلے ہی کیوں اس قدر ظلم کرتے رہے ہو۔ پھر ایک کو تو قصور پر اور دوسری کو بلا وجہ ہی مارتے رہے ہو۔ پہلے ہی خیال کرنا چاہیئے تھا۔ معافی مانگنے کے لئے ان کا جوش چونکہ عارضی تھا اور نصیحت کے ماتحت تھا۔ بیویوں سے جب یہ جواب سُنا۔ تو سامنے لاٹھی پڑی تھی۔ کہنے لگے کہ معاف کرتی ہو۔ یا اس لاٹھی سے تمہاری ہڈیاں توڑوں۔ بیویوں نے جب دیکھا۔ کہ پھر وہی دورہ ہونے لگا ہے۔ تو کہنے لگیں کہ آپ نے آخر قصور کون سا کیا ہے۔ جس کی معافی مانگتے ہیں۔ آپ تو بہت اچھے آدمی ہیں۔ تو اس قسم کی تعریف تو انسان کروا ہی لیتا ہے۔ یہ کون مشکل کام ہے۔

تعریف وہ ہے جو دل سے نکلتی ہے

اور علم کے ماتحت ہوتی ہے۔ سچی تعریف ہمیشہ دو طرح ہی ہو سکتی ہے۔ ایک علم کے ماتحت ہو۔ اور دوسرے دل سے نکلتی ہو۔ سچی تعریف کے لئے یہ

دو شرطیں

ایک وقت میں ضروری ہیں۔ ممکن ہے ایک تعریف علم کے ماتحت ہو۔ مگر دل سے نہ نکلے۔ اور یہ بھی ممکن ہے۔ کہ ایک تعریف دل سے نکلے۔ مگر علم کے ماتحت نہ ہو۔ ایک گاؤں میں چلے جاؤ۔ کئی پارٹیاں نظر آئیں گی ایک دوسری کو قتل کرنیوالی اور مال اسباب لوٹنے والی ان میں سے ہر ایک کی مجلس میں بیٹھو۔ وہ اپنے لیڈر کی تعریف کرتی ہوگی۔ کہ وہ بڑے اچھے آدمی ہیں۔ بڑے شریف اور بڑے نیک ہیں۔ کیونکہ وہ سمجھتے ہیں جس نے دوست سے نیکی کی۔ وہ نیک ہے۔ دشمن سے ظلم کو بھی وہ نیکی سمجھتے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں۔ کہ دشمن سے جتنا ظلم بھی کیا جائے۔ وہ نیکی ہی ہے۔ ڈاکو فاسق۔ فاجر اور بدمعاش کی تعریف میں ان کی زبانیں خشک ہوتی ہیں۔ وہ تعریف دل سے تو کرتے ہیں۔ مگر علم کے ماتحت نہیں۔ کیونکہ وہ جانتے ہی نہیں

شرافت اور نیکی کیا ہے۔

دوسرا پہلو علم کا یہ ہے۔ کہ بعض دفعہ انسان کو اس چیز کا پتہ ہی نہیں ہوتا وہ ایک چیز کو دیکھتا ہے۔ کہ روشن اور خوبصورت ہے۔ مگر اسے یہ معلوم نہیں ہوتا۔ کہ یہ اپنی ذات میں زہر ہے۔ مثلاً ایک سانپ ہوتا ہے۔ بچہ اس پر ہاتھ پھیرتا اور سمجھتا ہے۔ کہ کیسا نرم ہے۔ مگر وہ اُسے ڈس لیتا ہے، اس کی ذات کے اندر جو برائیاں ہوتی ہیں۔ ان کا اسے علم نہیں ہوتا۔ یہ

علم کی کمی کی دوسری مثال

ہے۔ کہ انسان اس چیز کی حقیقت سے ہی ناواقف ہوتا ہے۔ سانپ کی چمکتی ہوئی آنکھیں اور نرم جسم دیکھکر بچہ خیال کرتا ہے۔ کہ کیسا خوبصورت ہے۔ مگر اُسے یہ علم نہیں ہوتا۔ کہ ابھی ڈس کر اسے مار دے گا۔ تو علم کی کمی کی وجہ سے یا علم کی غلطی کی وجہ سے لوگ تعریف کر دیتے ہیں۔ پھر کبھی تعریف علم کے ماتحت تو ہوتی ہے۔ مگر دل سے نہیں ہوتی۔ مثلاً ایک شخص بھوکا ہے۔ اسے

کئی روز کا فاقہ

ہے۔ وہ دیکھتا ہے۔ کہ ایک آدمی کسی دوسرے بھوکے کو کھانا کھلا رہا ہے۔ اب اس کی زبان تو کہتی ہے۔ کہ کیسا نیک آدمی ہے۔ مگر اس کا دل یہ کہہ رہا ہوتا ہے۔ کہ کاش مجھے بھی کھلاتا گو اس کی پوری مثال نہیں۔ مگر اس سے مشابہ مثال حضرت ابراہیم علیہ السلام کا وہ واقعہ ہے۔ جو قرآن کریم میں آتا ہے۔ اور چار پرندوں کے واقعہ سے مشہور ہے۔ آپ نے اللہ تعالےٰ سے سوال کیا۔ کہ آپ مُردوں کو کس طرح زندہ کرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا کیا تم کو میری طاقتوں پر ایمان نہیں۔ آپ نے جواب دیا۔ کہ ایمان تو ہے وَلٰکِنْ لِّیَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ۔ یہ

زبان کا ایمان ہے

میں دیکھتا ہوں۔ کہ آپ مُردوں کو زندہ کرتے ہیں۔ اور اقرار کرنا پڑتا ہے۔ کہ کرتے ہیں۔ مگر دل کہتا ہے۔ کہ یہ طاقت میری

اولاد کی نسبت

بھی استعمال ہو۔ میں چاہتا ہوں۔ کہ یہ نشان اپنے نفس میں دیکھوں۔ اس پر اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔ کہ آپ کی قوم چار دفعہ مُردہ ہوگی۔ اور ہم اسے چار دفعہ زندہ کریں گے۔ چنانچہ ایک دفعہ حضرت موسےٰ علیہ السلام کے زمانہ میں ان کے ذریعہ حضرت ابراہیم کی آواز بلند ہوئی۔ اور یہ مردہ زندہ ہوا۔ پھر حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے ذریعہ حضرت ابراہیمؑ کی آواز بلند ہوئی۔ اور یہ مُردہ زندہ ہوا۔ پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ وُہی آواز بلند ہوئی۔ اور اس مردہ قوم کو زندگی ملی۔ اور چوتھی بار

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ ابراہیمی آواز پھیلی

اور وہی مُردہ زندہ ہوا۔ چار دفعہ ابراہیمی نسل کو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے آوازیں دیں۔ اور چاروں دفعہ وُہ دوڑ کر جمع ہوگئیں

پہلا پرندہ

جسے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بلایا۔ اور اطمینان قلب حاصل کیا۔ وُہ موسوی امت تھی۔ دوسرا پرندہ عیسوی امت تھی۔ تیسرا پرندہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جلالی ظہور کی حامل اور مظہر) محمدی جماعت ہے اور چوتھا پرندہ (آپ کے جمالی ظہور کی مظہر) جماعت احمدیہ ہے جس کے ذریعہ سے اللہ تعالےٰ نے

حضرت ابراہیم کے قلب کو راحت

پہونچائی۔ اور آپ نے کہا۔ کہ واقعی میرا خدا زندہ کرنیوالا ہے۔ حضرت ابراہیمؑ نے جواب دیا تھا۔ لِّیَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ جس کا مطلب یہی ہے۔ کہ حضور زبان تو اقرار کرتی ہے۔ اور میں ہر روز دیکھتا ہوں۔ کہ آپ مردوں کو زندہ کرتے ہیں۔ پھر مجھے کس طرح انکار ہو سکتا ہے کہ آپ ایسا کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر میری اولاد ہدایت نہ پائے۔ تو مجھے اطمینان قلب کس طرح حاصل ہو سکتا ہے۔ پس اطمینانِ قلب کے لئے میں نشان مانگتا ہوں۔ میری عقل و فکر۔ میرے ہوش و حواس اور میرا مشاہدہ کہتا ہے۔ کہ آپ مردوں کو زندہ کرتے ہیں۔ مگر دل کہتا ہے۔ کہ میں خود کیا تعریف کروں۔ جب تک یہ پتہ نہ لگے۔ کہ میری اولاد میں بھی یہ نشان ظاہر ہوگا۔ میں چاہتا ہوں۔ کہ میرا

دماغ ہی نہیں بلکہ دل بھی متوجہ ہو

اور میرے دل میں عشق پیدا ہو۔ اور دل اسی وقت توجہ کرتا ہے۔ جب اپنی ذات پر احسان ہو۔

تو جب تک علم کے ساتھ اور دل سے نہ ہو۔ تعریف تعریف نہیں ہو سکتی۔ اور اس کے لئے ان

چاروں باتوں کی ضرورت

ہے۔ جو اللہ تعالےٰ نے سورۃ فاتحہ میں بیان کی ہیں۔ اور جن سے قلب کی بھی اور دماغ کی بھی تسلی کی گئی ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے۔ کہ حمد کے لئے ضروری ہے۔ کہ جس کی حمد کی جائے۔ اس کے اندر یہ چاروں کمالات ہوں۔

کامل حمد کے لئے ایک ضروری چیز تو یہ ہے۔ کہ اس کا

احسان محدود نہ ہو

Digitized by Khilafat Library

161

اور وُہ ربّ العالمین ہو۔ ہر عقلمند سوچ سکتا ہے۔ کہ حمدِ کامل اس کے بغیر نہیں ہو سکتی ؛؛

فرض کرو۔ دُنیا میں دس آدمی ہی آباد ہیں۔ اب ان میں سے اگر نو ہی تعریف کریں۔ اور ایک نہ کرے۔ یا آٹھ تعریف کریں۔ اور دو نہ کریں۔ یا سات تعریف کریں۔ اور تین نہ کریں۔ تو یہ حمد کامل نہ ہو سکے گی۔ کامل حمد جبھی ہو گی کہ دسوں تعریف کریں۔ تو اللہ تعالےٰ کے متعلق فرمایا۔ کہ

وُہ ربّ العالمین ہے

وُہ سب جہانوں کا رب ہے۔ نہ اسی زمانہ کا۔ بلکہ گزشتہ اور آئندہ زمانوں کا بھی۔ اور نہ صرف انسانوں کا۔ بلکہ سب مخلوق کا وُہ رب ہے۔ جو چیز بھی عالم وجُود میں ہے۔ وُہ سب کا رب ہے۔ اور جب اللہ تعالےٰ سب کا رب ہے۔ تو کونسی چیز اس کی حمد سے باہر رہ سکتی ہے ؛؛

پس حمدِ کامل کیلئے پہلے ربّ العالمین ہونا۔ اور پھر رَحْمٰن رحیم اور مالکِ یَوْمِ الدِّیْن ہونا ضروری ہے ؛؛

رحمٰن کے معنے

ہیں۔ کہ بغیر محنت کے وُہ فضل کرتا ہے اور رَحِیْم کے معنے ہیں۔ کہ انسانی کاموں کے اعلےٰ بدلے دیتا ہے۔ مالِکِ یَوْمِ الدِّین کے معنے ہیں۔ کہ وُہ حساب لیتا ہے۔ تو سختی نہیں کرتا۔ بلکہ نرمی سے کام لیتا ہے۔ مالکِ یوم الدین کے بغیر بھی انسان کی تسلی نہیں ہو سکتی۔ کسی کا ماضی خواہ کتنا شاندار کیوں نہ ہو

مستقبل خوف کے نیچے ہی رہتا ہے

تو مالکِ یوم الدین کہہ کر مستقبل بھی خوشکن کر دیا۔ اور بتا دیا۔ کہ انجام بھی اس کے ہاتھ میں ہے۔ اگر نیک نیتی سے کام لو۔ تو جو غلطیاں رہیں گی۔ ان کی تلافی بھی وُہ خود کر دے گا۔ اس کے بیسیوں معنے ہیں۔ جن میں سے ایک درجن کے قریب میں نے اپنے اس درس میں بیان بھی کئے ہیں۔ جو الفضل میں شائع

ہونا شروع ہوا ہے۔ لیکن ایک معنے اس کے یہ ہیں۔ کہ

اللہ تعالےٰ مومن کے انجام کو اپنا انجام قرار دے لیتا ہے۔

اور کہتا ہے۔ کہ تیرا انجام میرا انجام ہے اگر تم اپنے دل میں عشق پیدا کر لو۔ تو تمہارے انجام کو میں اپنا انجام قرار دے لونگا۔ اگر تم ہارے۔ تو گویا میں ہارا۔ اگر تم پر الزام آئے گا۔ تو مجھ پر آئے گا۔ اگر تم پر تباہی آئی۔ تو گویا میری بادشاہت پر تباہی آئے گی۔ تمہارا انجام اب تمہارا نہیں۔ بلکہ اسے میں نے اپنا انجام بنا لیا ہے۔ یہی وُہ مقام ہے۔ جس کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے

جنگ بدر میں شامل ہونے والے صحابہ رضؔ

کو فرمایا۔ کہ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ جاؤ۔ جو چاہو کرو۔ اس کا مطلب یہ نہیں۔ کہ جاؤ بے شک ڈاکے ڈالو۔ چوریاں کرو۔ قتل وغارت کرو۔ بلکہ اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ اب کوئی کتنا بھی زور لگائے۔ تم گمراہ نہیں ہو سکتے تمہارا انجام اللہ تعالےٰ نے اپنا انجام قرار دے لیا ہے۔ اب تم گمراہ نہیں ہو سکتے ؛؛

اس نکتہ کے ماتحت اس

بدری صحابی کا واقعہ

دیکھو جس نے مکہ والوں کو اسلامی لشکر کے آنے کے متعلق اطلاع دے دی تھی رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے سختی سے منع فرمایا تھا۔ کہ اہل مکہ کو اسلامی لشکر کے آنے کی کوئی اطلاع نہ دی جائے۔ لیکن ایک بدری صحابی نے مکّہ میں اپنے رشتہ داروں کو رقعہ لکھ بھیجا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اپنی فوج سمیت آ رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو الہاماً اس سے آگاہ کر دیا۔ آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور بعض اور صحابہ رضؔ کو بُلایا۔ اور بتایا۔ کہ فلاں رستہ پر اور فلاں منزل پر تمہیں ایک عورت ملے گی۔ اس کے پاس

ایک رقعہ

ہوگا۔ وُہ لے آؤ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب اس عورت کے پاس پہونچے۔ اور رقعہ کے متعلق دریافت فرمایا۔ تو اس نے کہا۔ کہ میرے پاس کوئی رقعہ نہیں ہے اسے دھمکیاں بھی دی گئیں۔ مگر وُہ انکار ہی کرتی رہی۔ لالچ بھی دیئے مگر اس نے نہ مانا۔ صحابہ نے کہا۔ کہ ممکن ہے۔ کوئی اور عورت ہو۔ اور کسی اور طرف سے نکل گئی ہو۔ لیکن حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا۔ میں یہ بات نہیں ماننے کا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے یہ

الہامِ الٰہی سے خبر

دی تھی۔ اور یہ ممکن نہیں۔ کہ وُہ عورت نکل کر جا سکے۔ اور اسے کہا۔ کہ میں ابھی ننگا کر کے تیری تلاشی لوں گا۔ اس لئے بہتر ہے۔ کہ رقعہ دے دے۔ اس سے وُہ ڈر گئی۔ اور گُت کھول کر اس میں سے رقعہ نکال کر دے دیا۔ اس میں یہ خبر لکھی تھی۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لا رہے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس صحابی کو بُلایا۔ اور پوچھا۔ یہ تم نے لکھا ہے۔ انہوں نے جواب دیا۔ کہ ہاں۔ آپؐ نے فرمایا۔ کیوں؟ تو انہوں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہؐ آپ نے جو احتیاطیں کیں۔ یہ اللہ تعالےٰ کا حکم تھا۔ ورنہ جس خدا نے آپ کے ساتھ

فتح کا وعدہ

کیا ہے۔ مکہ والے اس کی طاقتوں کا مقابلہ کہاں کر سکتے ہیں۔ مکہ میں میرے کوئی رشتہ دار ایسے نہیں ہیں۔ جو میرے

بیوی بچوں کی حفاظت

کر سکیں۔ باقی سب صحابہ کے رشتہ دار مکہ کے بڑے بڑے رئیس ہیں۔ میں نے اس لئے رقعہ بھیجدیا تھا۔ کہ اس وجہ سے وُہ میرے بیوی بچوں کو نقصان نہ پہونچائیں گے۔ باقی خدا کی بات تو پوری ہو کر ہی رہے گی۔ اس لئے میرا رقعہ بھیجدینا کوئی ایسی بات نہ تھی۔ جس سے اسلام کو نقصان پہونچ سکے ؛؛

عام حالات میں یہ ایک

منافقانہ بات

ہے۔ اور اس جواب کو سُنکر انسان کہدیگا۔ کہ بہانے بناتا ہے۔ لیکن اس میں شبہ بھی کیا ہے۔ کہ یہ بات سچی تھی۔

خدا تعالےٰ کے وعدہ کو کون ٹلا سکتا تھا

مگر چونکہ عام حالات میں یہ ایک منافقانہ بات تھی۔ اس لئے صحابہ رضؔ نے اپنی تلواریں نکال لیں۔ کہ اجازت ہو۔ تو ابھی سر کاٹ دیں۔ مگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ کہ آرام سے بیٹھو۔ تمہیں معلوم نہیں۔ کہ یہ بدری ہے۔ یہ واقعہ خود بتاتا ہے۔ کہ

اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ کا کیا مطلب ہے

اس صحابی سے غلطی ہوئی۔ مگر اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو الہام کے ذریعہ سے اطلاع دے دی اور وُہ رقعہ واپس آگیا۔ اس عورت نے جا کر یہ سارا واقعہ مکّہ میں بیان تو کر ہی دیا ہوگا۔ کہ اس طرح فلاں شخص نے مجھے ایک رقعہ دیا تھا۔

میری پیاری بہنو

میں آپ کی ہمدردی کی خاطر یہ اشتہار دے رہی ہوں۔ کہ اگر آپ کو یا آپ کی کسی عزیزہ کو مرض سیلان الرحم یعنی سفید رطوبت خارج ہونے کا مرض ہے۔ کمر درد رہتا ہے۔ قبض رہتی ہے۔ رنگ زرد ہے۔ کام کاج کرنے سے تھکاوٹ ہو جاتی ہے طبیعت سست رہتی ہے۔ تو میرے پاس ایک ایسی خاندانی مجرب دوا ہے۔ جو اس مرض کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔ جب سے میں نے اشتہار دینا شروع کیا ہے۔ کئی بہنوں نے منگا کر استعمال کی ہے۔ اور بہت ہی تعریف کی ہے۔ واقعی سو فیصدی مجرب ہے۔ آپ بھی منگا کر اس موذی مرض سے نجات حاصل کریں۔ قیمت مکمل خوراک دو روپے (عا) مقرر ہے ؛؛

ملنے کا پتہ:۔ نجم النساء معرفت انجمن احمدیہ شاہدرہ لاہور

Digitized by Khilafat Library

جس میں یہ لکھا تھا - اور اس طرح وہ مجھ سے واپس لے لیا گیا - اور اس طرح وہ صحابی اس رقعہ سے جو فائدہ اٹھانا چاہتے تھے - وہ بھی حاصل ہو گیا ہوگا - اور اللہ تعالےٰ نے الہام کے ذریعہ سے اس رقعہ کے پہنچنے کے گناہ سے اس صحابی کو بھی بچا لیا - آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے

کئی کئی منزلیں ایک ایک دن میں

طے کیں - تاکہ والوں کو خبر ہونے سے پیشتر ہی پہونچ جائیں - تو اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ میں یہی بتایا تھا - کہ بدری صحابی اگر کوشش بھی کریں - تو ان سے کوئی ایسی بات سرزد نہ ہوگی - جو انہیں گنہگار بنا دے - اللہ تعالےٰ کو علم تھا - کہ اگر یہ رقعہ پہونچا - تو وہ صحابی گنہگار ہوگا - اس لئے

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو حکم

دیا کہ بھیجو علی رضی اللہ عنہ کو اور رقعہ واپس منگوا لو یہ مثال ہے - جس سے معلوم ہوتا ہے - کہ جو شخص اس مقام پر پہونچ جائے اللہ تعالےٰ اس سے گناہ سرزد ہونے ہی نہیں دیتا - ایک صحابی نے غلط فہمی کی وجہ سے ایک ایسا فعل کیا - جو اُسے گنہگار بنانے والا تھا - لیکن اللہ تعالےٰ نے اپنا حکم جاری کر کے اسے بچا لیا -

تو مالک یوم الدین میں اس امر کی طرف بھی اشارہ ہے - کہ ایسے انسان کے انجام کو اللہ تعالےٰ اپنا انجام قرار دے لیتا ہے -

مقبرہ بہشتی کے لئے وصیت

بھی دراصل اسی کے ماتحت ہے - بعض لوگ کہتے ہیں - کہ اگر وصیت کرنیوالا گنہگار ہو جائے - تو پھر؟ لیکن ان کو معلوم ہونا چاہیئے کہ ایسے شخص کے انجام کو اللہ تعالیٰ اپنا انجام قرار دے لیتا ہے - گندہ شخص اگر وصیت کر دے - تو وصیت قبول کر لینے والا گنہگار ہوگا - لیکن وصیت کرنیوالا اپنی نیت کے مطابق ضرور جنت میں جائیگا

پس خدا تعالےٰ بعض اشخاص کے انجام کو اپنا انجام قرار دے لیتا ہے - بالکل ممکن ہے - کہ اگر کوئی موصی گنہگار ہو - تو اللہ تعالےٰ موت کے وقت فرشتوں سے تلقین کرا کر اسے

توبہ کا موقعہ

دیدے اور وہ جنت میں چلا جائے یا اگر وہ اس قابل نہیں - تو موت سے قبل اس کی وصیت ہی منسوخ کرا دے - پس مالک یوم الدین کے ان گنت معنے ہیں - بیسیوں کہنا

قرآن کریم کی ہتک

ہے - جن میں سے ایک یہ ہیں - کہ اللہ تعالےٰ اس کے انجام کو اپنا انجام قرار دے لیتا ہے -

یہ چار باتیں ہیں - جن کی وجہ سے انسان حمد کا مستحق ہو سکتا ہے - لیکن

تعجب کا مقام

ہے - کہ بہت سے لوگ چاہتے ہیں - کہ ان کے بغیر ہی ان کی تعریف ہو - قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ نے ان لوگوں کے متعلق اظہار نفرت کیا ہے - جو کوئی کام تو کرتے نہیں - لیکن تعریف کی خواہش رکھتے ہیں میں اپنی

جماعت کو توجہ

دلاتا ہوں - کہ تعریف کا احساس قدرتی ہے - بے شک یورپین فلاسفر کہتے ہیں کہ انسان کو تمام قسم کی تعریفوں سے مستغنی ہونا چاہیئے - مگر اس کے یہ معنے نہیں - کہ خدا کی تعریف سے بھی مستغنی ہونا چاہیئے - حقیقی تعریف سے مستغنی ہونے والا انسان احمق کہلائیگا تعریف کا جذبہ طبعی ہے - حتی کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے تو اسے اتنی اہمیت دی ہے - کہ فرمایا جس شخص کے متعلق چالیس مومن کہیں - کہ وہ نیک تھا - وہ ضرور جنت میں جائے گا - گویا

جنت کو بھی شہادت پر منحصر کر دیا

لیکن اس کا مطلب یہ ہے - کہ تعریف کا جذبہ چونکہ جزو فطرت ہے - اس لئے چالیس مومن جس کی تعریف کریں - اس کے متعلق یہی سمجھا جائیگا - کہ وہ خدا تعالےٰ کی طرف سے ہی ہے - کیونکہ فطرت اللہ تعالےٰ سے ہی آتی ہے - پس جب یہ

فطری جذبہ

ہے - تو اسے پورا کرنے کے سامان بھی کرنے ضروری ہیں - اور وہ سامان یہی ہیں - کہ مومن کا احسان محدود نہ ہو - انسان اور خدا میں یہی فرق ہے - کہ خدا کا احسان ہر چیز پر براہ راست ہوتا ہے - مگر انسان کے اعمال محدود ہیں - اس لئے اس کا احسان ہر چیز پر براہ راست نہیں ہو سکتا - اس وجہ سے وہ ان معنوں میں تو رب العٰلمین نہیں ہو سکتا لیکن اسے چاہیئے - کہ وہ ان معنوں میں رب العٰلمین بنے - کہ جسے اس کے ساتھ واسطہ پڑے - اس کے ساتھ وہ

ربوبیت کا معاملہ

کرے - اس کے بعد جن لوگوں سے اس کا واسطہ نہیں پڑا ان کو بھی اللہ تعالےٰ اسی شاخ میں شامل کر دیگا - مثلاً اس کا واسطہ ایک ہزار انسانوں سے پڑا ہے - اور وہ ان کے ساتھ ربوبیت کا معاملہ کرتا ہے - تو خدا تعالےٰ اس کے

رجسٹر میں

یہی لکھیگا - کہ وہ تمام مخلوق سے ربوبیت کا معاملہ کرتا ہے -

دوسرا طریق اس کا یہ ہے - کہ عمل کی طاقت جہاں محدود ہے - وہاں اللہ تعالےٰ نے

خیال کی طاقت

کو غیر محدود پیدا کیا ہے - آریہ اعتراض کرتے ہیں - کہ انسانی اعمال محدود ہیں - پھر ان کا اجر کس طرح غیر محدود ہو سکتا ہے - حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کا یہی جواب دیا ہے - کہ انسان کے اعمال بے شک محدود ہیں - مگر اس کی

نیت محدود نہیں

انسان نے کب کہا تھا - کہ ساٹھ یا ستر سال کی عمر میں اسے وفات دے دی جائے - اس کی نیت غیر محدود تھی - اور ارادہ غیر محدود عمل کرنے کا تھا - اور اس کے عوض اللہ تعالےٰ کا وعدہ اُسے غیر محدود جنت دینے کا تھا - اب خدا تو اسے غیر محدود جنت دینے پر قادر ہے - لیکن

انسان غیر محدود عمل کرنے پر قادر نہیں

خدا تعالےٰ جب چاہے اُسے وفات دے سکتا ہے - پس اس کی اس کمزوری کا فائدہ بھی اللہ تعالےٰ اسے ضرور دے گا -

تو دوسرا ذریعہ رب العٰلمین بننے کا ارادہ ہے - تمہارے دل میں یہ جوش ہونا چاہیئے - کہ تمام دُنیا کو ہدایت دی جائے -

تمام دُنیا کو آرام اور سکھ پہنچایا جائے

تمام مخلوق کی ترقی کا موجب بنا جائے اب اگر تمہارا ارادہ ہزار اشخاص کو فائدہ پہنچانے کا تھا - مگر موقعہ صرف سو کو ہی پہنچانیکا ملا - تو ثواب تمہیں ہزار کا ہی ہوگا - اور اگر ارادہ غیر محدود مخلوق کو فائدہ پہونچانیکا تھا - مگر موقعہ صرف ہزار ہی کو پہونچانے کا ملا - تو ثواب بھی غیر محدود کا ہی ہوگا - اسی اصل کے ماتحت آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے - کہ

نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهٖ

پس بدلہ اللہ تعالیٰ عمل کے مطابق نہیں بلکہ نیت کے مطابق دیتا ہے - اور اسی لئے انسان غیر محدود جنت کا وارث بنتا ہے -

ملیریائی بخاروں میں کڑوی کونین مت استعمال کریں
اس کا نعم البدل "اکسیر دافع ملیریا" ہے جو کڑوی نہیں

یہ ایک بوٹی کاٹ ہے جو کئی سال کی محنت و کوشش سے تیار کیا گیا ہے یہ دوا ملیریائی بخار روزانہ ہو تیسرے روز یا چوتھے روز چڑھنے والے بخار کا ایک شرطیہ علاج ہے نیز اور امراض پر بھی اس کا استعمال کیا جاتا ہے - طریقہ استعمال دوا کے ہمراہ ہوگا ۔ حکیم مولوی نظام الدین ممتاز الاطباء قادیان ضلع گورداسپور

Digitized by Khilafat Library

انسان جب اپنے جذبات کو رب العالمین کی صفت کے ماتحت کر لیتا ہے۔ اور اس کی نیت یہ ہو جاتی ہے۔ کہ ساری دنیا بلکہ سارے عالم کی بہتری کی کوشش کرے لیکن کر ان کے لئے ہی سکتا ہے جن سے اس کا واسطہ پڑے۔ تو وہ

مظہر رب العالمین

بن جاتا ہے۔ اور اس وقت تعریف کا مستحق ہو جاتا ہے۔ فرض کرو وہ دس آدمیوں کو فائدہ پہونچا سکتا ہے۔ مگر اس کی نیت یہ تھی۔ کہ اگر خدا تعالےٰ موقعہ دے۔ تو دو ارب لوگوں کو فائدہ پہونچائے لیکن اسے موقعہ صرف دس کو ہی پہونچانے کا مل سکا۔ تو گیا رھویں کو جب اس کی

نیت کا علم

ہوگا۔ کہ یہ رات دن اس کوشش میں رہتا تھا۔ کہ اسے فائدہ پہونچائے۔ تو وہ اس کی تعریف کرے گا۔ یا نہیں۔ اور جوں جوں یہ علم پھیلتا جائے گا۔ اس کی تعریف بھی پھیلتی جائے گی۔ اور جو اس کی تعریف نہیں کرے گا۔ وہ صرف اس وجہ سے نہیں کرے گا۔ کہ اسے علم نہیں ::

اس طرح لاعلم ہونے کی وجہ سے تعریف نہ کرنے والے اللہ تعالےٰ کے متعلق بھی موجود ہیں۔ ان کا تعریف نہ کرنا عدم علم کی وجہ سے ہے۔ اگر انہیں پتہ ہو کہ خدا تعالےٰ نے ہمارے ساتھ کیا سلوک کرتا ہے۔ تو وہ ضرور اس کی تعریف کریں۔ پس اس طرح جو بندہ نیک نیت ہے۔ اس کے متعلق بھی اگر ساری دنیا کو علم ہو۔ تو سب اس کی تعریف کریں ::

اسی طرح اللہ تعالےٰ کی صفت رحمٰن اور رحیم ہے۔ انسان کے پاس جو سامان میسر ہے۔ وہ دوسرے کو دے دیتا ہے۔ اور نیت یہ رکھتا ہے کہ اور ہو۔ تو وہ بھی دے دوں۔ تو اس کے عمل میں جو کوتاہی رہے گی۔ اسے اس کی نیت پوری کر دے گی ::

پس

عمل اور ارادہ

مل کر انسان کو خدا تعالےٰ کا مظہر بنا دیتے ہیں۔ جس حد تک عمل چلتا ہے۔ وہاں تک عمل دکھانا پڑتا ہے۔ لیکن جہاں غفلت کی وجہ سے یا وفات کی وجہ سے عمل ختم ہو جاتا ہے۔ وہاں

ارادہ اور نیت کمی کو پورا کر دیتا ہے

اور وہ شخص حمد کا مستحق ہو جاتا ہے۔ بعض لوگ عمل تو درست رکھتے ہیں مگر ان کی نیت درست نہیں ہوتی خصوصاً آج کل تو ظاہر داری بہت ہے۔ ایک شخص ملنے آتا ہے۔ تو کہتے ہیں آیئے تشریف لایئے۔ آپ بہت اچھے آدمی ہیں۔ مگر دل میں یہی ہوتا ہے۔ کہ اس نے فلاں موقعہ پر میرے ساتھ فلاں بات کی تھی۔ اگر موقعہ ملے۔ تو اس کا گلا گھونٹ دوں۔ عمل تو اچھا ہوتا ہے مگر نیت خراب ہوتی ہے۔ نیت کے لئے ایمان کی ضرورت ہوتی ہے۔

اس زمانہ میں

ایمان کی کمی

کی وجہ سے نیت زیادہ خراب ہے۔ ہندوستان میں ہندو مسلمانوں کے جتنے جھگڑے ہیں وہ سب نیت کی خرابی کی وجہ سے ہی ہیں ایک مجلس میں ایک پنڈت صاحب سے ایک مولوی صاحب ملتے ہیں۔ تو کہتے ہیں کہ بس آپ کا احسان ہے۔ بیوی بچے آپ ہی کے

احسانات کی وجہ

سے پلتے ہیں۔ لیکن گھر میں آکر کہتا ہے کہ یہ بڑا خبیث ہے۔ موقعہ ملے۔ تو اسے جان سے مار دوں۔ اور ہندو مسلمان سے ملتا ہے۔ تو کہتا ہے۔ کہ "خان صاحب" آپ ہی ہمارے ان داتا ہیں۔ لیکن گھر میں جا کر کہتا ہے۔ کہ یہ "مُسلے" جب تک ملک سے نہ نکلیں۔ ہمارا ملک آزاد نہیں ہو سکتا ::

گویا عمل تو درست ہیں۔ مگر

نیت درست نہیں

اگر نیت درست ہو۔ تو عمل کی اصلاح آسانی سے ہو سکتی ہے۔ مگر چونکہ نیت کی اصلاح نہیں ہوتی۔ اس لئے عمل کا فائدہ بھی نہیں پہونچتا۔ اور وہ بیماری پھر عود کر آتی ہے۔ کیونکہ عمل نیت اور ارادہ کے تابع ہوتا ہے ::

پس میں جماعت کو آج یہ نصیحت کرتا ہوں۔ کہ

ایک اہم کام ہمارے ذمہ ہے

پھر ہر ایک کے دل میں یہ خواہش ہوتی ہے۔ کہ اس کی تعریف ہو۔ ممکن ہے۔ کوئی کہدے۔ کہ مجھے تو یہ خواہش نہیں لیکن مجھے تو یہ کہنے میں کوئی باک نہیں۔ کہ میرے دل میں تو یہ خواہش ضرور ہے۔ کہ جب میں خدا تعالےٰ کے حضور حاضر ہوں۔ تو وہ کہے۔ کہ

تو نے بہت اچھا کام کیا

پس میں تو تعریف سے مستغنی نہیں ہوں۔ میرا قلب اتنا فلسفی نہیں اسے کمزوری سمجھ لو۔ یا کچھ۔ مجھے تو ضرور یہ خواہش رہتی ہے۔ پس اگر تم بھی چاہتے ہو۔ کہ وہ ہستیاں تمہاری تعریف کریں۔ جن کی تعریف قیمتی چیز ہے۔ تو

عمل کے ساتھ نیت بھی درست کرو۔

جہاں تک ہو سکے۔ عمل۔ قربانی۔ اور ایثار سے کام لو۔ اور پھر نیت درست رکھو۔ اگر ایک پیسہ ہی دے سکتے ہو تو دے دو۔ لیکن نیت یہ رکھو۔ کہ خدا تعالےٰ دے تو

ان گنت قربانیاں

کریں۔ جو شخص ایک روپیہ چندہ دیتا ہے۔ اور پھر کہتا ہے۔ کہ لعنت ہے ایسے چندہ پر۔ پیچھے پڑ کر لکھوا لیتے ہیں تو ایسا چندہ واقعہ میں ہی لعنت ہے جس کی نیت چھوٹی ہے۔ مگر ظاہر میں عمل بڑا ہے۔ اس کا عمل حقیقۃً چھوٹا ہے۔ لیکن جس کا عمل کم۔ مگر نیت زیادہ ہے۔ اس کا

تھوڑا عمل بھی زیادہ

ہے۔ جس چندہ کے بعد دل میں یہ ہو۔ کہ میں نے بہت تھوڑا دیا ہے۔ وہ بہت زیادہ ہے۔ لیکن جس چندہ کے بعد دل میں یہ ہو۔ کہ بہت دے دیا ہے۔ وہ کچھ نہیں۔ یا جو شخص

تبلیغ کے لئے ایک مہینہ

لگاتا ہے۔ اور کہتا ہے۔ کہ یہ اور مصیبت آپڑی ہے۔ پہلے تو کہتے تھے۔ چندے دو۔ مگر اب کہتے ہیں۔ وقت بھی دے دو اور کمائی بھی نہ کرو۔ تو اس کے ذریعہ سے اگر کسی کو ہدایت بھی ہو جائے۔ تو خدا تعالےٰ کی نظر میں اس کی کوئی وقعت نہیں۔ مگر جو بجائے ایک ماہ کے ایک دن دیتا ہے۔ مگر اس کے دل میں تڑپ یہ ہے۔ کہ موقعہ ملے۔ تو اور بھی وقت دوں۔ اس کی نیت عمل کی کمی کو پورا کر دے گی۔ نیت کی کمی کو عمل پورا نہیں کر سکتا۔ مگر

عمل کی کمی کو نیت پورا کر دیتی ہے۔

جس طرح ایمان کی کمی کو نمازیں۔ اور روزے پورا نہیں کر سکتے۔ مگر نمازوں اور روزوں میں جو کمی پیچھے رہ گئی ہو اسے ایمان پورا کر دیتا ہے ::

ظاہرا طور پر ہی دیکھ لو کتنے بچے ہیں۔ جو بے عد کریہ دُبلے پتلے اور

دائم المرض

ہوتے ہیں۔ مگر ماں باپ ان کو چھاتی سے لگائے پھرتے ہیں۔ اور ان کی خدمت کرتے ہیں۔

نظیر سیونگ مشین کمپنی رنگ محل لاہور
لیف کی نئی اور پرانی مشینوں اور ان کے تمام پرزہ جات کی خرید و فروخت کیلئے مشہور ہے پرانی مشینوں کی مرمت بھی اعلیٰ پیمانہ پر کی جاتی ہے ::

Digitized by Khilafat Library

لیکن دُنیا میں کتنے ماں باپ ہیں۔ جو کسی غیر کے بچہ کو محض اس وجہ سے محبت کریں۔ کہ وہ خوبصورت ہے۔ لاکھ میں سے ایک بھی عورت شاید ایسی نہ ہو۔ کہتے ہیں۔ دُنیا کی آبادی اس وقت

ڈیڑھ ارب

ہے۔ غور کرکے دیکھ لو۔ ان میں چند ہزار بھی ایسی مائیں نہ ملیں گی۔ جو دوسرے کے بچہ سے محض خوش شکل ہونے کی وجہ سے اپنے بچہ کی طرح محبت کریں۔ مگر پچاس فیصدی ایسی ہیں۔ جو نہایت ہی بدصورت اور ایسے گندے بچوں کو جنہیں دیکھ کر گھن آتی ہے۔ چھاتی سے لگائے پھرتی ہیں۔ کیونکہ ان کے لئے ان کے دل میں اخلاص ہوتا ہے۔

پس معلوم ہوا۔ کہ ایمان عمل کی کمزوری کو پورا کر دیتا ہے۔ جس طرح محبت ظاہری نقص کو پورا کر دیتی ہے۔ ایسی مثالیں تو بے شمار ہیں۔ کہ بچہ بدصورت ہے۔ مگر ماں جذبہ محبت کی وجہ سے پیار کرتی ہے۔ مگر ایسی مثال کوئی نہ ملے گی۔ کہ دل میں نفرت ہو۔ اور صرف خوبصورتی کی وجہ سے کوئی عورت بچہ کو پیار کرے۔ پس اگر واقعہ میں آپ لوگ چاہتے ہیں۔ کہ آپ

خدا تعالیٰ کے نزدیک تعریف کے مستحق

بنیں۔ تو اعمال کے ساتھ نیت کی بھی اصلاح کریں۔ کسی قربانی پر بھی مطمئن نہ ہوں۔ بلکہ نیت یہ رکھیں کہ اور بھی کریں۔ اگر تو واقعی آپ کے قلب کی یہی حالت ہے۔ تو سمجھ لیں۔ کہ ٹھیک ہے لیکن اگر یہ خیال ہے۔ کہ بوجھ ہے۔ تو نیت ہی نہیں ساتھ ہی عمل بھی رد کر دیا جائے گا۔

سُورۂ فاتحہ

میں یہ ایک عظیم الشان نکتہ ہے۔ جو سکھایا گیا ہے۔ مومن کو چاہیئے۔ اس سے فائدہ اٹھائے۔ اور ساتھ دُعا بھی کرنی چاہیئے۔ کہ اللہ تعالیٰ اس سے

فائدہ اٹھانے کی توفیق

دے۔ اور نیت کی اصلاح ایسے رنگ میں کر دے۔ کہ ہم اس کی ابدی رحمت اور ابدی جنت کے حقدار ہو جائیں۔ تا خدا تعالیٰ سے ہمارا تعلق حقیقی ہو عارضی اور غیر حقیقی نہ ہو۔

جماعت احمدیہ سرینگر کی طرف سے ہز ایکسیلینسی وائسرائے کو خط

اور

اس کا جواب

جناب غلام نبی صاحب گلکار پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سری نگر نے اپنی جماعت کی طرف سے ہز ایکسیلینسی لارڈ لنلتھگو وائسرائے ہند کو ان کے سفر کشمیر کے دوران میں حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی قبر دیکھنے کی دعوت دیتے ہوئے جو خط لکھا اور ہز ایکسیلینسی کے پرائیویٹ سیکرٹری کی طرف سے انہیں جو جواب موصول ہوا۔ ان کا ترجمہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

جماعت احمدیہ سرینگر کی طرف سے دعوت

فتح کنڈال (سرینگر)

۲۰ر اکتوبر ۱۹۳۶ء

بحضور ہز ایکسیلینسی وائسرائے (سرینگر)

یور ایکسیلینسی!

ہم ممبران جماعت احمدیہ سرینگر دادی کشمیر میں۔ یور ایکسیلینسی کے اس قابل یادگار سفر پر حضور کا تہ دل سے خیر مقدم کرتے ہیں۔ جہاں ہم یور ایکسیلینسی کے کشمیر میں پُر مسرت قیام اور برطانوی ہند میں بسلامت واپسی کی دُعا کرتے ہیں۔ وہاں ہم نہایت مؤدبانہ طور پر استدعا کرتے ہیں۔ کہ یور ایکسیلینسی اپنے قیام کے دوران میں اسرائیلی نبی یوز آسف کی قبر کو بھی ملاحظہ فرمائیں لفظ یوز آسف ظاہر کرتا ہے۔ کہ یہ عبرانی سے مشتق ہے۔ "یوز" قدیم فارسی زبان میں "یسوع" یا عیسےٰ کا نام ہے اور لفظ "آسف" عبرانی میں اکٹھا کرنے والے کو کہتے ہیں۔

یہ قبر کشمیر کی سیر کرنے والے ہزارہا سیاحوں کی توجہ کو اپنی طرف مبذول کرتی رہی ہے۔ اور اس مقام کو بہت بڑی حیثیت دی گئی ہے۔

ہز ایکسیلینسی لارڈ ارون سابق وائسرائے نے بھی اس مقدس قبر کو جو ایک مبارک یادگار ہے۔ دیکھا تھا۔ یہ قبر محلہ خانیار سرینگر میں واقع ہے اور اس کے دیکھنے کے لئے صرف چند منٹ کا موٹر کا سفر درکار ہے۔

یور ایکسیلینسی کا وفادار خادم

غلام نبی گلکار

پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ سری نگر

ہز ایکسیلینسی وائسرائے کے پرائیویٹ سیکرٹری کی طرف سے جواب

وائسرائے کیمپ۔ انڈیا

۲۱ر اکتوبر ۱۹۳۶ء

جناب والا۔ آپ کا مکتوب مورخہ ۲۰ر اکتوبر ہز ایکسیلینسی وائسرائے کی خدمت میں پہونچا۔ مجھے آپ کو یہ جواب ارسال کرنے کے لئے کہا گیا ہے۔ کہ چونکہ سری نگر میں ہز ایکسیلینسی کے باقیماندہ قیام کا پروگرام پہلے ہی مکمل طور پر مقرر ہو چکا ہے۔ اس لئے افسوس ہے۔ کہ وہ یوز آسف کی قبر کو نہیں دیکھ سکینگے

نیاز مند

پرائیویٹ سیکرٹری۔ ہز ایکسیلینسی وائسرائے

"مُناجات صبُوحی" سے وفاتِ مسیح کا ثبُوت

ملک سراج الدین صاحب اینڈ سنز تاجران کتب کشمیری بازار لاہور نے "مناجاتِ صبوحی" مترجم از حضرت ابوبکر صدیقؓ" کی سُرخی سے ایک نظم جو عربی زبان میں ہے۔ شائع کی ہوئی ہے۔ اس نظم کے ہر عربی شعر کے نیچے ایک اردو کا شعر بطور ترجمہ موجود ہے۔ اس نظم کا مقطع خاص طور پر قابل توجہ ہے۔ جو یہ ہے۔

اَیْنَ مُوْسٰی اَیْنَ عِیْسٰی اَیْنَ یَحْیٰ اَیْنَ نُوْح
اَنْتَ یَاصِدِّیْق عَاصٍ تُبْ اِلی المولیٰ الجلیل

اس شعر کا ترجمہ یوں کیا گیا ہے۔

ہیں کہاں موسےٰ و عیسےٰ ہیں کہاں یحییٰ و نوح
ہے تو اے صدیق عاصی توبہ کر سوئے خلیل

یہ شعر اتنا صاف اور مدلل ہے۔ کہ مزید تشریح کا محتاج نہیں۔ حضرت ابوبکرؓ اپنے آپ کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں تو گنہگار ہے تو توبہ کر کیا تو نہیں دیکھتا۔ کہ حضرت موسےٰ حضرت عیسےٰ

رشتہ مطلوب ہے

ایک شریف خاندان کی مغل نوجوان لڑکی کے لئے رشتہ مطلوب ہے۔ لڑکی امور خانہ داری سے واقف اور سلیقہ شعار ہے تعلیم آٹھویں جماعت تک ہے۔ اور قرآن کریم با ترجمہ جانتی ہے۔ رشتہ کنوارا اور برسر روزگار ہونا چاہیئے:

پتہ:۔ م۔ الف معرفت ایڈیٹر صاحب الفضل

Digitized by Khilafat Library

دانت بنوانے اور ان کے علاج کرانے کا پتہ **دی بایولرڈ ڈینٹل ہاسپٹل دہلی گیٹ لاہور** (احمدی)

Digitized by Khilafat Library

خاتم النبیین کی اصطلاح اور علمائے ندوہ

اے فقیہو! عالمو! مجھ کو سمجھ آتا نہیں
یہ نشانِ صدق پاکر پھر یہ کیں اور یہ نفاق

(حضرت مسیح موعود)

خدائے قدوس نے حسب اپنی سنت مستمرہ کے ماتحت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دنیا کی ہدایت کے لئے مبعوث فرمایا۔ اور آپ کو ماموریت اور نبوت کے مقام پر فائز کیا تو نام نہاد علمائے زمانہ نے اپنی قدیم عادتِ شقاوت کے سبب آپ کی مخالفت کی۔ اور آپ کے براہین نیرہ اور دلائل صادقہ کے مقابل پر لچر۔ فرسودہ اور من گھڑت اعتراضات پیش کرکے چاند پر خاک پھینکنے کی کوشش کی۔ لیکن حقائق اس بات پر شاہد ناطق ہیں۔ کہ انہیں اس ہادیٔ برحق کی عداوت میں جس کے ساتھ نصرت رحمانی اور تائید الہٰی شامل حال تھی۔ ہمیشہ منہ کی کھانی پڑی۔ اور اس کے بدلہ میں انہیں انتہائی ذلت نامرادی اور خجالت نصیب ہوئی۔ اس طرح سے خدا تعالےٰ کا یہ فرمان اور زیادہ واضح اور روشن ہوگیا کہ الا ان حزب اللہ ھم الغالبون

ان غلط اعتراضات میں سے جو سلسلہ ربانی حضرت مسیح موعود قادیانی کی مخالفت میں ان مکذبین سلسلہ حقہ نے کئے۔ ایک یہ بھی تھا کہ خدائے واحد نے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرقان حمید میں خاتم النبیین کے لقب سے ملقب فرمایا ہے۔ جس کے معنی انہوں نے بزعم خود یہ کئے کہ حضرت رسول انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی نبی۔ مرسل اور خدا کا کوئی فرستادہ یا مامور مجدد دین اور خدمت اسلام کے لئے نہیں آسکتا۔ گویا امت مرحومہ ہمیشہ ہمیش کے لئے اس نعمت عظمیٰ سے محروم کردی گئی ہے۔ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فداہ ابی وامی کی قوت قدسی (نعوذ باللہ) اتنی ناقص ہے کہ ان کی کامل اتباع اور مکمل پیروی کے باوجود بھی کوئی فرد امت محمدیہ مکالمہ ومخاطبہ الہٰیہ سے فیض یاب نہیں ہوسکتا۔

علمائے سلسلہ عالیہ احمدیہ نے بارہا اپنی تحریروں اور تقریروں میں ان اعتراضات کے دندان شکن جوابات دیئے ہیں اور ہماری طرف سے بار بار زور دیا گیا ہے کہ ایسا عقیدہ جس سے امت محمدیہ کو شرف مکالمہ مخاطبہ الہٰیہ سے محروم ماننا پڑے قطعاً درخور اعتنا نہیں ہوسکتا۔ بلکہ یہ خیال قصر اسلام کی بنیادوں پر ایسی ضرب کاری ہے۔ جو ان کو بالکل متزلزل کرکے رکھ دیتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مسلمانوں کی اس غلط فہمی کو دور کرنے کے لئے بتایا۔ کہ محاورہ عرب میں "خاتم النبیین" کی اصطلاح ہمیشہ "افضل النبیین" کے معنی میں استعمال ہوگئی ہے۔ اور "خاتم" کا لفظ جب بھی کسی جمع کے صیغے کی طرف مضاف ہو تو اس کے معنی لغت عرب میں ہمیشہ "افضل" کے ہوتے ہیں حضور نے اس چیلنج کو بڑی تحدی کے ساتھ بیان فرمایا اور اس کے خلاف ثابت کرنے والوں کے لئے انعام بھی مقرر فرمایا۔ مگر جری اللہ فی حلل الانبیاء کے سامنے کوئی تاب مقابلہ نہ لاسکا۔

لطف یہ ہے کہ غیر احمدی علماء جب خود اس اصطلاح کو استعمال کرتے ہیں۔ تو اس کے معنی بھی آخری کے نہیں کرتے۔ لیکن مامور برحق کی مخالفت میں کمربستہ ہوکر ان تمام تحریرات کو گلدستہ طاق نسیاں بنا دیتے ہیں چنانچہ آج کے شذرہ میں اس لفظ کے استعمال کا ایک اور حوالہ ہدیہ قارئین کیا جاتا ہے۔

مولانا عبدالسلام صاحب ندوی اپنی تصنیف "شعر الہند" حصہ دوم میں جو دارالمصنفین ندوہ کے سلسلہ کتب میں شائع کی گئی ہے۔ اور ان کے اپنے مطبع معارف اعظم گڑھ میں طبع ہوئی ہے۔ صنعت ایہام گوئی یعنی صنعت رعایت لفظی کے متعلق لکھتے ہیں۔

"بااین ہمہ مصحفی اور انشاء کے زمانے تک ان بذلہ سنجیوں کا اثر اردو شاعری پر بہت کم پڑا۔ اس کے بعد ناسخ و آتش کا زمانہ آیا تو انہوں نے نہایت وسعت کے ساتھ اس سرمایہ مخفوظ سے کام لیا۔ اور ان کے بعد ایک مدت تک اہل لکھنؤ اس صنعت میں اپنے کمالات دکھلاتے رہے۔ بالخصوص امانت لکھنوی اس شریعت کے **خاتم المرسلین قرار پائے**۔"

(شعر الہند حصہ دوم باب اول صـ۲)

یہاں صاف طور پر "خاتم" کا لفظ صرف "افضل" کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے۔ ورنہ کیا علمائے ندوہ صاف گوئی سے کام لیتے ہوئے یہ کہہ سکتے ہیں کہ اب امانت لکھنوی کے بعد صفحہ عالم پر کوئی فرد ایسا نہیں جو صنعت ایہام گوئی یا رعایت لفظی میں کوئی شعر کہہ سکے؟ حالانکہ مولانا عبدالسلام صاحب ندوی نے بذات خود حکیم مومن خان مومن اور بعض دوسرے شعراء کے ایسے اشعار درج کئے ہیں جن میں اس صنعت کی امثلہ موجود ہیں۔

حقیقت الامر یہی ہے کہ اعدائے سلسلہ احمدیہ کی مخالفت صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس پرشوکت اور درخشندہ ترقی کی وجہ سے ہے جو محض نصرت الہٰیہ اور تائید رحمانیہ کی وجہ سے حضور کو نصیب ہوئی۔ اور یہ صرف حسد کینہ اور بغض کی وہ آگ ہے جو علمائے سوء کے قلوب میں سلگ رہی ہے۔ ورنہ اہل خرد و دانش اور حق پسند و سعید الفطرت اصحاب کے لئے عقائد احمدیت کی تائید میں اتنے دلائل و براہین ہیں۔ کہ قبول احمدیت کے بغیر کوئی چارہ کار نہیں۔ مبارک وہ لوگ جو حق کو جلد قبول کرکے فلاح دارین حاصل کریں۔ اور رضائے الہٰی سے متمتع ہوں۔

خاکسار۔ خلیل احمد ناصر۔ بی اے
از سیالکوٹ

ڈیک کمیٹی ضلع سیالکوٹ کا جلسہ عام

ڈیک کمیٹی ضلع سیالکوٹ کا جلسہ عام مورخہ ۱۸ ستمبر ۳۶ء کو بمقام گھٹیالیاں منعقد ہوا۔ کثرت سے علاقہ کے زمیندار شریک جلسہ ہوئے۔ چوہدری اسد اللہ خان صاحب بار ایٹ لا ایم ایل سی لاہور بھی جلسہ میں تشریف فرما تھے۔ سکرٹری کی درخواست پر جناب چوہدری صاحب نے دفد ڈیک کمیٹی کی وزیر مال سے ملاقات کا مفصل حال بیان کیا۔ پھر آپ نے پبلک کو ایثار، اتحاد اور مستقل مزاجی سے کام کرنے کی تلقین کی اور یقین دلایا کہ اگر کمیٹی اسی طرح مخلصانہ انداز میں کام کرتی رہی۔ تو بہت جلد خدا کے فضل سے کامیابی سے ہمکنار ہوگی۔ آخر میں بہت سی تجاویز کی منظوری اور دعا کے بعد جلسہ آئندہ کے

اعلیٰ لباس عقلمندی کا نشان ہے اس لئے اعلیٰ دوکان بمبئی کلاتھ ہاؤس سے کپڑا خریدا کریں انارکلی لاہور

Digitized by Khilafat Library

تبلیغ اندرون ہند

ہندوستان کے مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

ضلع کرنال میں تبلیغ

حکیم فضل الرحمٰن صاحب قمر اطلاع دیتے ہیں۔

۱۲ ستمبر میں عظیم گڑھ گیا۔ اور کھیتوں میں جا کر لوگوں کے سامنے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت پیش کی ظہر کے قریب گاؤں میں آکر ایک مجمع میں تبلیغ کی۔ ۱۳ ستمبر گیارہ اشخاص کو انفرادی تبلیغ کی۔ رات کو مسجد میں "ضرورت مصلح" کے عنوان پر تقریر کی۔ اور امام مسجد کے سوالات کے جوابات دیئے۔ ۱۴ ستمبر رتہ کھیڑہ گیا۔ سارا دن لوگوں کو انفرادی تبلیغ کرتا رہا۔ رات کو وفات مسیح اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر تقریر کی۔ لیکچر کے اختتام پر بعض سوالات کئے گئے جن کے تسلی بخش جواب دیئے گئے۔ ۱۵ ستمبر گوہلہ میں کاظم حسین شیعہ سے خلافت راشدہ کے موضوع پر دو گھنٹہ مسلسل گفتگو کی۔ قریباً بیس آدمی جمع تھے۔ اس سے فارغ ہو کر احمد حسین صاحب پٹواری سے وفات مسیح پر گفتگو کی۔ پنڈت امرناتھ صاحب صدر قانونگو سے قدامت روح و مادہ اور تناسخ پر گفتگو کی۔ رات کو کاظم حسین صاحب ذیلدار کے مکان پر گیارہ بجے تک اجرائے نبوت پر تبادلہ خیالات کرتا رہا۔

۱۶ ستمبر عثمان پور ریاست جیند میں مولوی عبد الرحیم امام مسجد سے چھ گھنٹہ تک اسمہ احمد والی پیشگوئی پر گفتگو کی۔ حاضرین کافی تعداد میں موجود تھے۔ نمبردار بھی تھے ان پر نہایت عمدہ اثر ہوا۔ ۱۹ ستمبر سامانہ میں تبلیغی جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں تین گھنٹہ تقریر کی۔ اور مختلف اعتراضات کے جواب دیئے۔ ۲۲ ستمبر ملک پور میں انفرادی تبلیغ کرتا رہا۔ ۲۳ ستمبر شادی پور ایک مسجد کے امام سے تبادلہ خیالات ہوتا رہا پچاس کے قریب اشخاص جمع ہو گئے تھے۔ ۲۵ ستمبر سامانہ میں آکر جمعہ پڑھایا اور شب کو جلسہ میں تقریر کی۔ ۲۸ ستمبر کو لوبٹ پور کی مسجد میں تقریر کی۔ جسے لوگوں نے نہایت توجہ سے سنا۔ ۲۹ ستمبر بھائیاں میں لوگوں کو آمد مسیح کی خبر دی۔ رات کو تقریر بھی کی۔ اس ماہ میں ۱۲۸ میل سفر کیا۔ اور تین اشخاص نے بیعت کی۔

باندھی (سندھ)

مولوی محمد مبارک صاحب لکھتے ہیں۔

احمدی بچوں کو قرآن مجید اور اسلامی اصول کی فلاسفی پڑھاتا رہا۔ صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام وفات مسیح ناصری اور اجرائے نبوت کے دلائل انہیں لکھائے گئے۔ اور حفظ کرائے گئے۔ دس غیر احمدی بچوں کو قاعدہ یسرنا القرآن اور نماز پڑھائی بچوں کی اخلاقی و روحانی حالت سنوارنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرتا رہتا ہوں۔ ٹریکٹ اور تبلیغی اشتہارات بھی تقسیم کئے۔ ایک گاؤں میں شادی کے موقعہ پر تمام مجمع کو تبلیغ کی۔ اس عرصہ میں گیارہ تقریریں مختلف موضوعات پر کی گئیں۔

خانخاناں (ضلع جالندھر)

گیانی عباد اللہ صاحب اطلاع دیتے ہیں

یہاں آریہ سماج کے ساتھ دو مناظرے ہوئے ایک مناظرہ "کیا وید ایشوری گیان ہے" کے موضوع پر ہوا ہماری طرف سے مہاشہ محمد عمر صاحب اور آریہ سماج کی طرف سے مہاشہ چرنجی لال مناظر تھے یہ مناظرہ بہت کامیاب رہا۔ دوسرے مناظرہ کا موضوع حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم تھا۔ اس مناظرہ کے دوران میں جبکہ آریہ سماج کا مناظر جواب نہ دے سکا۔ تو آریہ سماج نے شور مچا دیا۔ اور مناظرہ بند کر دیا گیا۔ خانخاناں میں ایک جلسہ بھی ہوا۔ جس میں مولوی محمد حسین صاحب اور خاکسار نے تقریریں کیں۔ جلسہ میں لوگ کثرت سے آئے تھے۔ اور نہایت خاموشی سے تقاریر سنتے رہے۔ آریہ سماج نے یہاں بھی شور ڈالنے کی کوشش کی۔ مگر وہ ناکام رہے۔

بنگہ

خانخاناں سے واپسی پر بنگہ میں ایک جلسہ کیا گیا۔ جس میں مہاشہ محمد عمر صاحب نے تربیت پر اور خاکسار نے اچھوت اقوام میں تبلیغ احمدیت کی ضرورت کے موضوع پر تقریریں کیں۔ مائل پور۔ بھگانہ میں انفرادی تبلیغ کرتا رہا۔ مہیانہ میں صبح سے دو بجے تک ایک مجمع کو تبلیغ کرتے رہے۔ پھر جلسہ کیا گیا۔ جس میں مہاشہ صاحب اور خاکسار نے تقریریں کیں۔ لوگوں پر اچھا اثر ہوا۔

اڑہیانہ (ضلع جالندھر)

یہاں ایک پبلک جلسہ کیا گیا۔ جس میں غیر احمدی احباب کثرت سے شامل ہوئے مہاشہ محمد عمر صاحب اور خاکسار نے اسلام کی حقانیت پر تقریریں کیں۔ جس کا لوگوں پر اچھا اثر ہوا۔

مریدکے ضلع شیخوپورہ

شیخ محمد بشیر صاحب آزاد لکھتے ہیں۔

۲۵ ستمبر۔ جماعت احمدیہ مریدکے کا جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید و نظم کے بعد ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی پلیڈر نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر برجستہ تقریر کی تقریر مدلل۔ مفصل اور عام فہم ہونے کے علاوہ بے حد موثر تھی۔ حاضرین کے مذاق کے مطابق تقریر پنجابی زبان میں تھی۔ احرار نے اپنی کمینہ خصلت کو اس موقعہ پر بے نقاب کرنے کی کوشش کی۔ مگر وہ اپنی شرارت میں کامیاب نہ ہوئے۔ جلسہ میں مسلم احباب کے علاوہ غیر مسلم اصحاب بھی تھے۔ جنہوں نے تقریر کو بہت پسند کیا۔

مدرسہ چٹھہ

غلام محمد صاحب سکرٹری تبلیغ اطلاع دیتے ہیں۔

۱۹ ستمبر کو ۹ بجے شب۔ ماہوار جلسہ زیر صدارت چوہدری محمد حیات صاحب منعقد ہوا جس میں خاکسار نے تقریر کی۔ صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بعض دلائل کے ذریعہ ثابت کرنے کے بعد بعض اعتراضات کے جواب بھی دیئے گئے۔ نیز بدعات و رسوم بد کے نقائص بیان کئے۔ اور احباب کو ان سے بچنے کی طرف توجہ دلائی۔

چوکنانوالی ضلع گجرات

مولوی احمد علی صاحب مولوی فاضل ۱۷ ستمبر کو یہاں آئے۔ اور رات کو گاؤں کے وسط میں بآواز بلند اجرائے نبوت و صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر مسلسل تین گھنٹہ تک تقریر کی۔

(خاکسار چوہدری احمد الدین چوکنانوالی ضلع گجرات)

نورِ نظر

یا

فرزندِ نرینہ

فرزند نرینہ کے لئے ہم نے ایک کیمیائی نسخہ حاصل کیا ہے جو حضرت حاجی حکیم الامت طبیب شاہی مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک خاص معزز و محترم دوست عالیجناب نواب محمد علی خان صاحب رئیس مالیر کوٹلہ کو تحریر کیا تھا جو کہ جب بھی استعمال کیا گیا بے خطا ثابت ہوا ہے۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ حضرت حکیم صاحب کو اس نسخہ پر پورا یقین تھا کیونکہ حضور نے اس نسخہ کے استعمال کیلئے بہت زور دیا ہے چنانچہ حضور کی دستخطی تحریر کا ضروری حصہ بغرض فائدہ عام شائع کیا جاتا ہے

[illegible]

اس جگہ نسخہ لکھا ہوا ہے!

[illegible]

فرزند نرینہ پیدا ہوگا

[illegible]

میں تصدیق کرتا ہوں کہ نسخہ نورِ نظر حضرت خلیفۃ المسیح اول نے خود میرے گھر میں دیا تھا میرا مجرب شدہ ہے اور بعض دوسرے لوگوں کو بھی دیا مجرب ثابت ہوا۔ خان محمد علی خان رئیس مالیر کوٹلہ

یہ اعجازی نسخہ اعلیٰ درجہ کا مصفی خون و مقوی دل و دماغ اور مرض اٹھرا (حمل گر جانا یا بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا) کیلئے بھی اکسیر ثابت ہو چکا ہے اسلئے ہم نے ان لوگوں کیلئے جو اولاد نرینہ کو ترستے یا مرض اٹھرا وغیرہ میں مبتلا ہیں اس نسخہ کے بیش قیمت خاص اجزاء کو بڑی کوشش سے مہیا کیا ہے اس کی قیمت بغرض خدمت صرف دس روپیہ رکھی جاتی ہے تاکہ خاص و عام فائدہ حاصل کر سکیں

(محصول ڈاک علاوہ ہوگا)

شیخ احسان علی فیض عام میڈیکل ہال قادیان (پنجاب)

جلسہ سالانہ کیلئے دیگوں کی بارہویں قسط

خدا تعالےٰ کا فضل اور اس کی غریب نوازی ہمارے شامل حال ہے۔ کہ جلسہ سالانہ کے لئے دیگوں کا مطالبہ روز بروز پورا ہو رہا ہے۔ میں نے گذشتہ دنوں باعث تعجب کے عنوان سے جو مضمون لکھا تھا۔ اس سے خدا تعالےٰ کے فضل سے خاص بیداری اور خاص توجہ پیدا ہوگئی ہے۔ قادیان کی مرکزی لجنہ کی سب کمیٹیاں اپنے اجلاس کر رہی ہیں اور ان کی طرف سے امید ہے کہ ۹ دیگوں کا وعدہ عنقریب موصول ہو جاوے گا۔ ذیل میں دیگوں کے وعدوں کی بارہویں قسط کا اعلان کرتا ہوں۔

Digitized by Khilafat Library

نمبر شمار	دیگ کا وعدہ کرنے والے کا نام	تعداد دیگ	کس شخص کی طرف سے دیگ دی گئی	کیفیت
۴۲	مرزا عنایت بیگ صاحب دینا نگر	ایک دیگ		للعہ وصول شدہ
۴۳	جناب شیخ محمد نسیم صاحب بیرسٹر ایٹ لاء الہ آباد	ایک دیگ	اپنے والد صاحب مرحوم جناب شیخ محمد حسین صاحب برج علی گڑھ کی طرف سے	للعہ وصول شدہ
۴۴	والدہ شیخ احسان الحق صاحب اوکاڑہ	ایک دیگ		للعہ وصول شدہ
۴۵	جناب ابو الحمید صاحب آزاد حیدر آباد دکن	دو دیگ		للعہ وصول شدہ
۴۶	حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ بنت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام	ایک دیگ		دیگ وصول شدہ

اب انشی میں سے تیس ۳۰ دیگوں کا مطالبہ باقی ہے اور اگر قادیان کی مرکزی لجنہ کا نو ۹ دیگوں کا وعدہ جلد موصول ہوگیا۔ تو صرف ۲۱ دیگوں کا مطالبہ باقی رہ جاتا ہے۔ اب میں اس بارہویں قسط پر تبصرہ کرتا ہوں۔

(۱) اس قسط میں کسی لجنہ نے حصہ نہیں لیا۔

(۲) صوبہ سرحد کے وعدوں کا انتظار ہے

(۳) یو۔پی نے ایک دیگ دی ہے باقی صوبہ خاموش ہے۔

(۴) حیدر آباد دکن سے دو دیگیں وصول ہوئی ہیں گو یہ ریاست ۲۴ میں کافی دیگیں دے چکی ہے

(۵) پنجاب نے اس قسط میں کافی حصہ لیا ہے۔

(۶) بنگال اور بہار بالکل خالی

(۷) مشرقی افریقہ سے ابھی کوئی اطلاع نہیں آئی۔

اب جلسہ سالانہ بالکل قریب آگیا ہے اس لئے احباب خوب توجہ فرمادیں اور ایک دوسرے کو تحریک کریں۔ بالخصوص سیکرٹری صاحبان اور جماعت احمدیہ کے دوسرے عہدہ داران کا فرض ہے۔ کہ وہ اس تحریک کو کامیاب بنانے کی ہمہ تن کوشش فرماویں۔ مرکزی لجنہ اماء اللہ قادیان کے وعدہ کا میں منتظر ہوں۔ ایک دیگ کی قیمت جس کا وزن ایک من پختہ ہوتا ہے۔ للعہ روپیہ ہے۔

تمام رقوم محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ کو بھیجی جاویں۔ اور یہ لکھ دیا جاوے۔ کہ یہ رقم دیگ کی ہے۔ اور جو نام دیگ پر کندہ کرانا ہو۔ اس کی اطلاع مجھے دی جاوے۔

ناظر ضیافت قادیان

پنجاب کے جیلوں میں صنعت و حرفت کی تعلیم

لاہور ۲۸ اکتوبر۔ ایک سرکاری بیان سے معلوم ہوا ہے کہ پنجاب کے جیلوں میں جو صنعتی کام ہو رہے ہیں ان کی وجہ سے ایک سال کے عرصہ میں ایک لاکھ ۶۸ ہزار ۴۸۲ روپے نفع حاصل ہوا ہے اس نفع میں لاہور ۹۹۰۳ منٹگمری ۴۰۷ ۱۵ پرانا سنٹرل جیل ملتان ۷۱۱ ن سیالکوٹ ۹۰۰۷ لائل پور ۵۴ ۵۷ بورسٹل ۸۷ ۴۴ اور انبالہ جیل ۵۵ ۶۳ روپے کے حصے کا مالک ہے سیالکوٹ جیل کے بنے ہوئے کاغذ کی زیادہ مانگ تھی اس واسطے اس جیل کو مزید ۲۰۹۴۶ روپے نفع حاصل ہوگیا۔ دریاں تقریباً تمام بڑے جیلوں میں بنائی جاتی ہیں۔ مگر منٹگمری جیل کی بنائی ہوئی پھولدار دریوں کی بہت مانگ ہے۔ لاہور جیل کے بنے ہوئے چک بہت اچھے ہوتے ہیں چنانچہ حکام جیل نے اس بارے میں ریلوے کا بڑا ٹھیکہ حاصل کیا ہے۔ جیلوں میں خیمے بھی بڑے نفیس تیار کئے جاتے ہیں۔

جالینوس و شیخ الرئیس بوعلی سینا کا متفقہ نسخہ

عرق ماء اللحم انگوری دوآتشہ

مفرح۔ مولد مصفی خون۔ فرحت افزا۔ اس میں کوئی جزو خلاف کسی مذہب کے شامل نہیں۔

تندرستی ہزار نعمت ہے

طاقت اور تندرستی ہی سے آدمی زندگی کا لطف اٹھاتا ہے۔ آپ بھی کچھ عرصہ تک عرق ماء اللحم دوآتشہ کا استعمال برابر جاری رکھیں۔ پھر آپ بھی مسرت و راحت محسوس کرنے لگیں گے۔ آپ دن بدن تنومند اور ہوشمند اور راحت کو خوب مزے سے ہونگے۔ بچے سے لیکر پیر فرتوت تک سب کو صحت کامل بخشتا ہے۔ ہزار ہا اسناد و روساء و حکماء موجود ہیں۔

قیمت فی بوتل (۱۲ خوراک) عہ دو روپے۔ درجن عہ

نسخے کے اجزاء یہ ہیں

انگور ہی سیب ناشپاتی اور دیگر تازہ میوہ جات بری و بحری پرند خصوصاً مرغابی۔ تیتر۔ بٹیر۔ مرغ وغیرہ کی سو جڑی بوٹیاں جو عمدہ درجہ مولد اور مصفی خون ہیں مشک عنبر زعفران کشمیری شامل کرکے کشید کیا جاتا ہے۔

ہمارا عرق ماء اللحم دوآتشہ

خوشبودار خوش ذائقہ اور خوشگوار ہے۔ جب گلاس میں ڈال کر ایک دفعہ پیاجائے۔ اس ہی خواہ مخواہ بار بار پانی پینے کو جی چاہتا ہے۔ جو لوگ عادتاً شراب پیتے ہیں وہ اس کو باڈی گارڈ سمجھیں۔ بوڑھوں کے لئے عصائے پیری ہے۔

دو بوتل سے کم باہر روانہ نہیں ہوتا ترکیب استعمال ہر بوتل پر درج ہوتی ہے۔

پتہ:۔ دواخانہ ڈاکٹر حکیم حاجی غلام نبی زبدۃ الحکماء موچی دروازہ لاہور

ایک روپیہ میں ایک ہزار اشتہار چھپوائیں
کل خرچ معہ قیمت کاغذ

سائز	ایک ہزار	دو ہزار	چار ہزار
۴½ × ۵½	۱ روپیہ	۱-۲ آنہ	۲ روپیہ [illegible]
۶ × ۵½	۲-۰	۳-۸	۵-۰
۱۱ × ۶۹	۳-۸	۵-۰	۸-۰

ہر قسم کے نمونے اور نرخ بالکل مفت
کمرشیل سنڈیکیٹ نمبر ۶ اندرون لوہاری دروازہ لاہور

مفتاح الحکمت موسومہ بہ کتاب العلاج جلد دوم

امراض مختلفہ مردوں و زناں۔ عوارض حوامل۔ امراض زچہ بچہ اور پرورش اطفال کی تازہ ترین و بہترین کتاب ہے۔ جس کی نظیر اردو لٹریچر میں موجود نہیں کسی طبیب کا کتب خانہ اس سے خالی نہ رہنا چاہئیے۔ قیمت پانچ روپیہ علاوہ محصول ڈاک

مینجر دار الکتب رفیق الصحت متعلقہ الطبیب، برکت علی خان، دہلی دروازہ موچی دروازہ لاہور

عدالت عالیہ ہائی کورٹ آف جوڈیکچر بمقام لاہور

بمعاملہ جائداد چودھری محمد فضل الٰہی دیوالیہ

ہرگاہ ایک درخواست زیر دفعہ ۱۳ (۲) پراونشل دیوالیہ ایکٹ لالہ رام سکھ داس قوم کھتری سید مٹھا بازار لاہور یکے از قرضخواہاں چودھری محمد فضل الٰہی کی طرف سے ۵ر جولائی ۱۹۳۳ء کو جج انسالونسی اسٹیٹس کورٹ لاہور کی عدالت میں بدیں استدعا گزاری گئی تھی۔ کہ چودھری محمد فضل الٰہی کو دیوالیہ قرار دیا جائے۔ اور ہرگاہ جج انسالونسی اسٹیٹس کورٹ لاہور کی عدالت سے درخواست مذکور ۱۲ر اگست ۱۹۳۵ء کو مسترد کر دی گئی تھی۔ اور ہرگاہ ڈسٹرکٹ جج لاہور کی عدالت میں اپیل کرنے سے چودھری محمد فضل الٰہی مذکور کو فیصلہ مورخہ ۴ر اگست ۱۹۳۶ء کے رو سے دیوالیہ قرار دیا گیا ہے۔ اور ہرگاہ کارروائی عدالت ہذا میں منتقل ہو گئی۔ لہٰذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ مقروض مذکور کو بذریعہ اعلان ہذا دیوالیہ قرار دیا گیا ہے۔

نیز یہ اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ مقروض مذکور اپنے متعلق اس فیصلہ کی تاریخ سے ایک سال کے اندر ادائیگی قرض کی درخواست کر سکتا ہے۔

آج بتاریخ ۲۷ر اکتوبر ۱۹۳۶ء بہ ثبت دستخط ہمارے و مہر عدالت عالیہ ہائیکورٹ آف جوڈیکچر بمقام لاہور کے جاری کیا گیا۔

حسب الحکم۔ کے۔ سی۔ ویب ڈپٹی رجسٹرار صاحب بہادر

(مہر عدالت عالیہ ہائی کورٹ آف جوڈیکچر بمقام لاہور)

اعلان قبول اسلام

خاکسار و مسماۃ گورو پہلے عیسائی مذہب کے پیرو تھے۔ اب اسلام اور احمدیت کی خوبیاں دیکھ کر ہم دونوں نے شیخ منظور الٰہی صاحب کے ذریعہ اسلام قبول کر لیا ہے۔ اور سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہو گئے ہیں۔ خاکسار کا اسلامی نام محمد عبد اللہ اور مسماۃ گورو کا کرم بی بی رکھا گیا ہے۔ احباب ہماری استقامت کے لئے دعا کریں۔ نشان انگوٹھا محمد عبد اللہ نومسلم

نشان انگوٹھا کرم بی بی نومسلمہ از میاں چنوں

Case No 142 of 1934 اشتہار بابت قطعی ڈسچارج دیوالیہ

بعدالت جناب اے ایبز رس صاحب بہادر جج دیوالیان سیالکوٹ

محمد دین و محبوب عالم پسران رلدو قوم شیخ سکنہ رورو تحصیل سیالکوٹ بنام غلام محمد وغیرہ بنام جملہ قرضخواہان

مقدمہ مندرجہ عنوان میں محمد دین۔ محبوب عالم سائلان کو جو کہ بحکم مورخہ ۲۳/۱۱/۳۵ کو دیوالیان قرار دیئے گئے تھے۔ بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ دیوالیان مذکور بحکم مورخہ ۲۰/۱۰/۳۶ کو قطعی ڈسچارج کیا گیا ہے

دستخط حاکم (مہر عدالت)

بیسویں صدی کا مخزن حکمت

وہ شہرہ آفاق کتاب جس کے متعلق جناب علامہ مولوی حکیم نور الدین صاحب مرحوم خلیفۃ المسیح سابق مشیر طبی مہاراجہ صاحب بہادر والئے کشمیر اپنی تقریظ میں فرماتے ہیں۔ کہ جناب شمس الاطباء ڈاکٹر و حکیم غلام جیلانی صاحب بالقابہ نے طب قدیم (طب یونانی و عربی) اور طب جدید (ڈاکٹری) کو بہت خوبی سے جمع کر کے مخزن حکمت جیسی ضخیم کتاب لکھ کر ملک کو ممنون احسان بنایا ہے۔ اور کتاب کی جو قیمت رکھی ہے۔ وہ اصل جواہرات کو کوڑیوں کے مول بیچنے کا معاملہ ہے۔ اس کتاب میں دوران خون و دل کی آوازیں وغیرہ متعدی امراض کے بیان میں متعدی و مسریہ امراض کا تفرق نہایت خوبی سے دکھایا ہے۔ تپ محرقہ اسہال۔ ہیچکپ خناق وبائی کا بیان نہایت ضروری اور قابل قدر ہے۔ مرض ذیابیطس پر خوب لکھا ہے۔ اور یہ مرض اس قابل تھا۔ کہ شمس الاطباء جیسے انسان کے قلم سے نکلتا۔ جزاہ اللہ غرضکہ مخزن حکمت ہندوستان کی طبی تصانیف میں بالکل بے نظیر ہے۔ ہر خاص و عام کو اس کی بہت قدر کرنی چاہیئے۔ پس مولوی صاحب مرحوم کے زریں اقوال کے مطابق آپ کو مخزن حکمت جیسی مفید اور کارآمد کتاب ضرور خرید فرمانی چاہیئے۔ جو آپ کے لئے بہترین طبی مشیر ثابت ہو گی۔ اس کتاب میں اکثر امراض کے نئے نئے مجرب (یونانی۔ ڈاکٹری) معالجات اور کارآمد نسخہ جات درج ہیں۔ ہر مرض کی تعریف ماہیت۔ کیفیت۔ اسباب۔ علامات اقسام تشخیص۔ انجام عوارض و اصول علاج کے بیانات کے بعد ڈاکٹری علاج میں اول حفظ ماتقدم پھر علاج شافی ڈاکٹری کے بہترین نسخہ جات تحریر ہیں۔ علاوہ ازیں یورپ و امریکہ کی بہترین مفید پیٹنٹ ادویات بھی جگہ بجگہ درج کر دی ہیں۔ اور آخر میں علاج بذریعہ انجکشن (جلدی پچکاری) کا جدید اضافہ کیا گیا ہے۔ تمام کتاب دو حصوں میں منقسم ہے۔ قیمت ہر دو جلد مجلد ۱۳ بلا جلد ۱۲ فی جلد مجلد ۷ بلا جلد ۶ صرف ایک ماہ کے لئے مکمل کتاب پر دو روپیہ کی خاص رعایت دی جائے گی۔

ملنے کا پتہ:۔ طبی کتب خانہ شمس الاطبا بھاٹی گیٹ لاہور

Digitized by Khilafat Library

مفت

غیور زندگی یعنی بہار نوجوانی

روم پندرہ روز میں نہیں بنایا گیا تھا لیکن آپکی صحت پندرہ روز میں درست ہو سکتی ہے۔ اگر آپ گرہستی زندگی بدمزگی سے گزار رہے ہیں۔ تو

غیور زندگی

مفت منگوائیں۔ ہمارا طریق علاج نیا اور نرالا ہے اور ایک بیس سالہ تجربہ کار ڈاکٹر کے زیر نگرانی ہے۔

نیو ابرا سائنٹیفک ایمپوریم

امرت دھارا بلڈنگ بلاک نمبر ۴ لاہور

حصہ وصیت میں اضافہ استانی محمودہ بیگم صاحبہ سیالکوٹ نے اپنی وصیت بجائے ۱/۱۰ کے ۱/۹ حصہ کی کردی ہے جزاہا اللہ احسن الجزاء۔ دوسرے موصیوں کو بھی اس طرف فوراً توجہ کرنی چاہیئے۔

سکرٹری مقبرہ بہشتی قادیان

اشتہار

شاید یہ موقع پھر نہ ملے

محلہ دارالامان جنوبی میں ایک خام مکان ہے جس میں دو کمرے بڑے ایک الگ کوٹھڑی ہے ایک کمرے کے آگے دالان بھی ہے ۶/۵ مرلہ جگہ ہوگی۔ قیمت کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت ہو اگر کوئی دوست خرید نا چاہے تو معرفت پریذیڈنٹ محلہ دارالبرکات فیصلہ کر سکتے ہیں دارالامان میں اب زمین یا مکانات کا ملنا تقریباً محال ہے یہ صرف ایک اشد ضرورت کے ماتحت فروخت کیا جاتا ہے ورنہ مالک مکان کا دل تو نہیں چاہتا تھا محمد اسمٰعیل صدر محلہ دارالبرکات

محافظ اٹھرا گولیاں
رجسٹرڈ

اولاد کا کسی کو نہ دنیا میں داغ ہو | اس غم سے ہر بشر کو الٰہی فراغ ہو
پھولا پھلا کسی کا نہ برباد باغ ہو | دشمن کا بھی جہاں میں نہ گھر بے چراغ ہو

جن کے بچے چھوٹے ہی فوت ہو جاتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔ یا مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ اس کو عوام اٹھرا اور اطبا اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس مرض کے لئے حضرت مولانا مولوی نورالدین صاحب شاہی حکیم کی مجرب محافظ اٹھرا گولیاں اکسیر کا حکم رکھتی ہیں۔ آپ کی یہ گولیاں ان کے لئے بہت ہی مقبول مجرب اور مشہور ہیں۔ جو اٹھرا کے رنج و غم میں مبتلا ہیں۔ کئی خالی گھر آج خدا کے فضل سے بچوں سے بھرے پڑے ہیں۔ ان گولیوں کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت توانا تندرست اور اٹھرا کے تمام اثرات سے بچا ہوا پیدا ہو کر والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور دل کی راحت ہوتا ہے۔ قیمت فی تولہ عہ شروع حمل سے آخیر رضاعت تک گیارہ تولہ گولیاں خرچ ہوتی ہیں۔ یکمشت منگوانے پر فی تولہ ایک روپیہ لیا جائے گا۔

پتہ:۔ عبدالرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان پنجاب

مفید عام گھڑیاں

تین عدد پرفی گھڑی پر ایک چھوٹا ... | علاوہ محصولڈاک وغیرہ

نوٹ کر لیں تاکہ آرڈر میں آسانی ہو

ٹائم پیس ۵/۱ :۔ یہ وہی رسٹ الارم ہے۔ جو چار روپیہ تک بک چکا ہے۔ اب ریڈیم کا چار روپیہ ہے۔

ٹائم پیس ۶/۱۲ ۔ یہ رسٹ الارم بالکل بک بین کا ہمشکل ہے۔ اس کی اصلی قیمت اب بھی مہ ہے جیبی گھڑی ۸/۱۲ ۔ یہ معمولی گھڑی نہیں ہے۔ اصلی لیور مشین ۷ جوئل کی مضبوط قسم ہے۔ جیبی گھڑی لہ عہ یہ گھڑی موٹے گلاس کی مع سکنڈ عمدہ جوئل سے مرصع قابل قدر چیز ہے کلائی کی گھڑی لہ عہ یہ گھڑی بھی اوپر والی گھڑی کی ہم صنعت ہر لحاظ سے اچھی ہے۔ رولڈ گولڈ للعہ

کم قیمت و کار آمد:۔ جیبی ہے ۔ ریلوے ہے ۔ جرمنی ریڈیم ہے ۔ کلائی کی للعہ ریڈیم للعہ بڑھیا عہ۔ سنہری فینسی عہ ۔ بڑھیا فینسی عہ

ضروری نوٹ:۔ ہر آرڈر کے ہمراہ کچھ رقم پیشگی آنا ضروری ہے۔ عازم جلسہ بھی ضرور کا اظہار فرمائیں۔

المشتہر

حافظ سخاوت علی پروپرائٹر احمدیہ واچ ایجنسی شاہجہانپور یوپی

تپدق کا علاج

دق کی بیماری پھیپھڑے کی ہو یا آنتوں کی اس کے لئے کندن کا طریقہ علاج شرطیہ طور پر دوسرے تمام علاجوں سے زیادہ مفید اور زیادہ کار آمد ثابت ہوا ہے۔ اس بے ہدف طریقہ علاج کی پوری تفصیل معلوم کرنے کے لئے نیچے کے پتہ سے رسالہ آپ دق کا علاج مفت منگا کر پڑھیں۔ اور بیمار کا قیمتی وقت ضائع کرنے کی بجائے اس بیماری کے لئے دنیا کے سب سے بہتر علاج سے فائدہ اٹھائیں۔

کندن کیمیکل ورکس نئی دہلی

ہمارے آہنی خراس (بیل چکی) پر اڑھائی سو روپیہ سرمایہ لگا کر

پچاس روپیہ ماہوار منافع حاصل کیجئے

تفصیلی حالات اور قیمتیں معلوم کر کے آپ یقیناً خوش ہونگے۔

علاوہ ازیں

شہرہ آفاق آہنی رہٹ (آبپاشی کا بہترین اور کم خرچ طریقہ) فلور ملز۔ بیلنے جات انگریزی ہل۔ چاف کٹرز۔ بادام روغن سیویاں۔ قیمے اور چاولوں کی مشینیں زراعتی آلات۔ اور دیگر مشینری منگانے کے لئے ہماری باتصویر فہرست مفت طلب کیجئے۔ اصلی اور اعلیٰ مال منگانے کا قدیمی پتہ

ایم اے رشید اینڈ سنز انجینئرز بٹالہ۔ پنجاب

اصلی بیاض نورالدین

یعنی حضرت مولانا حکیم نورالدین خلیفۃ المسیح اول کی اسی سالہ طبی زندگی کے مجربات جلد اول مجلد ۳ بے جلد ۲

ایشیائی کتب خانہ قادیان

Digitized by Khilafat Library

استاذی المکرم قبلہ امام حضرت حکیم نورالدین رضؓ کے مجرّب نسخہ جات صحیح اجزاء سے مرکب

حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضور مغفور سے مل سکتے ہیں

حبوب عنبری رجسٹرڈ

یہ گولیاں عنبر مشک، موتی، زعفران اور دیگر قیمتی اجزاء سے مرکب ہیں۔ ان کا استعمال ان لوگوں کے لئے ہے۔ جنکی قوت رجولیت کم ہو چکی ہو۔ اعصاب سرد پڑ گئے ہوں۔ دل ٹھنڈا ہو گیا ہو۔ سرور مٹ گیا ہو۔ چہرہ بے رونق، حافظہ کمزور۔ اعضائے رئیسہ سرد پڑ گئے ہوں۔ کمر درد کرتا ہو۔ کام کرنے کو جی نہ چاہتا ہو۔ ایسی حالت میں حبوب عنبری کا استعمال بجلی کا اثر دکھاتا ہے۔ گئی ہوئی قوت واپس آجاتی ہے۔ حرارت غریزی تیز ہو جاتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا ہوتا ہے۔ اعصاب یعنی پٹھے طاقتور ہو جاتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ و شریفہ دل و دماغ طاقتور ہو جاتے ہیں۔ جسم فربہ اور چست و چالاک ہو جاتا ہے۔ گویا ضعیفی کی دشمن ہے جوانی کی محافظ ہے۔ جائز حاجتمند آرڈر روانہ کریں۔ حبوب عنبری کے ایک بار کھانے سے چالیس سال تک مقوی و یاءت سے چھٹی ہوتی ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی پندرہ روپیہ

حب اٹھرا رجسٹرڈ محافظ جنین اسقاط حمل کا مجرب علاج ہے

جنکے بچے پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ یا حمل گر جاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا جنکے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں اور لڑکیاں زندہ رہتی ہیں۔ لڑکے اول تو کم پیدا ہوتے ہیں اور پھر معمولی صدمہ سے فوت ہو جاتے ہیں۔ یا ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست، قے، تشنج، بخار، نمونیہ۔ بدن پر پھوڑے پھنسی چھالے نکلنا۔ بدن پر خون کے دھبے پڑنا وغیرہ میں مبتلا ہو کر داعی اجل ہوتے ہیں۔ ایسے وقت میں والدین پر جو صدمہ گزرتا ہے۔ خداوند کریم اس سے ہر ایک کو محفوظ رکھے۔ آمین۔ اس بیماری کو اٹھرا کہتے ہیں۔ اس کے لئے حکیم نظام جان شاگرد قبلہ امام نورالدین صاحب رضؓ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے حضور کی مجرب حب اٹھرا رجسٹرڈ حضور کے ارشاد سے خلق خدا کی بہتری کے لئے تیار کر کے اس کا فیض عام کیا ہوا ہے جو سنہ ۱۹۱۰ء سے آجتک جاری ہے۔ ہزاروں گھر صاحب اولاد ہو چکے ہیں۔ اب جن گھروں میں اٹھرا کی بیماری نے ڈیرا جمایا ہوا ہے۔ وہ خدا پر بھروسہ رکھیں۔ اور حب اٹھرا رجسٹرڈ فوراً استعمال کرا دیں۔ اس کے استعمال سے بفضل خدا بچہ ذہین خوبصورت، تندرست۔ محفوظ اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اور والدین کے لئے ٹھنڈک قلب اور باعث شکریہ ہوا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ ہے۔ یکدم منگوانے پر گیارہ روپے نصف منگوانے پر محصولڈاک معاف اس سے کم عہ فی تولہ

حب نظامی رجسٹرڈ

یہ گولیاں موتی، مشک، زعفران، کشتہ قلعی، عقیق، مرجان وغیرہ سے مرکب ہیں۔ پٹھوں کو طاقت دینے میں بے مثل ہیں۔ حرارت غریزی کے بڑھانے میں بے حد اکسیر ہیں۔ جس پر انسان کی صحت کا دارومدار ہے۔ طاقت مردمی کے بڑھانے میں لاجواب ہیں۔ کمزوری کی دشمن ہیں۔ طاقت و توانائی کی دوست ہیں۔ دل، دماغ، جگر، سینہ، گردہ، مثانہ کو طاقت دیتی اور امساک پیدا کرتی ہیں۔ قوت باہ کے مریضوں کیلئے تحفۂ خاص ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی چھ روپیہ

تریاق معدہ و امعاء

یہ ایسا لاجواب مفید ترین پوڈر ہے۔ جس کے استعمال سے پیٹ کی ہر ایک قسم کی شکائت کافور ہوتی ہے۔ درد شکم، اپھارہ، بدہضمی، گڑگڑاہٹ۔ کھٹے ڈکار، متلی، قے۔ بار بار پاخانہ آنا اور ہیضہ کے لئے تو اکسیر اعظم ہے۔ آجکل کے موسم کے لئے اس کا ہر گھر میں رہنا اشد ضروری ہے۔ یہ مندرجہ بالا بیماریوں کا تریاق ہے۔ قیمت دو اونس کی شیشی بارہ آنے علاوہ محصول

قبض کشا گولیاں

قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے۔ کبھی کبھار کی قبض بھی ناک میں دم کر دیتی ہے۔ اور دائمی قبض سے تو اللہ تعالے محفوظ و امن میں رکھے۔ آمین۔ دائمی قبض سے بواسیر ہو جاتی ہے حافظہ کمزور، نسیان غالب۔ ضعف بصر، دھند، گرے۔ آشوب چشم ہوتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ ہاتھ پاؤں پھولتے ہیں۔ کام کو جی نہیں چاہتا۔ ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔ معدہ جگر تلی کمزور ہوتے ہیں۔ اور کئی قسم کی بیماریاں آن موجود ہوتی ہیں۔ ہماری تیار کردہ قبض کشا گولیاں مذکورہ بالا بیماریوں کے لئے اکسیر سے بڑھ کر ثابت ہو چکی ہیں۔ ان کے استعمال سے متلی یا گھبراہٹ قے وغیرہ نہیں ہوتی۔ رات کو کھا کر سو جائیں۔ صبح کو ایک اجابت کھل کر آتی اور طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔ ان کا استعمال صحت کا بیمہ ہے۔ قیمت یک صد گولی ایک روپیہ چار آنے

مقوی دانت منجن

اگر آپ کے دانت کمزور ہیں، مسوڑوں سے خون یا پیپ آتی ہے۔ مونہہ سے بدبو آتی ہے دانت ہلتے ہیں۔ گوشت خورہ یا پائیوریا کی بیماری ہے۔ دانت میلے ہیں۔ ان کی وجہ سے معدہ خراب ہے۔ ہاضمہ بگڑ گیا ہے۔ دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہے۔ تو ان امراض کے لئے ہمارا تیار کردہ مقوی دانت منجن استعمال کرنے سے بفضل خدا تمام شکائت دور ہو جاتی ہے۔ اور دانت مضبوط ہو کر موتی کی طرح چمکتے ہیں۔ قیمت دو اونس شیشی ۱۲ آنے

تریاق گردہ

درد گردہ ایسی موذی بلا ہے کہ الامان جس کو ہوتا ہے وہی اسکی تکلیف کو جانتا ہے۔ اس کا دورہ جب شروع ہو جاتا ہے۔ اس وقت انسان زندگی کا خاتمہ سمجھتا ہے۔ اس کے لئے ہمارا تیار کردہ تریاق گردہ و مثانہ بے حد اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ اس کی پہلی خوراک سے آرام شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے بفضل خدا پتھری یا کنکری خواہ گردہ میں ہو خواہ مثانہ میں خواہ جگر میں ہو سب کو باریک پیس کر بذریعہ پیشاب خارج کرتا ہے۔ جب وہ کنکر کھر کھر کر باریک ہو جاتا ہے۔ اور اپنی جگہ سے اکھڑ جاتا ہے۔ تو بذریعہ پیشاب خارج ہوتا ہوا بیمار کو آگاہ کر جاتا ہے۔ اس کے بعد بیمار کو درد کی شکائت نہیں ہوتی۔ قیمت ایک اونس دو روپے عا

حب مفید النساء

یہ گولیاں عورتوں کی مشکل کشا ہیں۔ ان کے استعمال سے ایام ماہواری کی بے قاعدگی، کم آنا، زیادہ آنا، نلوں کا درد، کمر کا درد، کولہوں کا درد، متلی، قے۔ چہرہ کی بے رونقی۔ چہرہ کی چھائیاں۔ ہاتھ پاؤں کی جلن اولاد کا نہ ہونا وغیرہ سب امراض دور ہو جاتے ہیں۔ اور بفضل خدا اولاد کا مونہہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک عا

المشتہر

حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ دواخانہ معین الصحت قادیان

Digitized by Khilafat Library

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لاہور ۲۸ اکتوبر۔ لالہ شنکر داس لوتھرہ سابق اگزیکٹو آفیسر میونسپل کمیٹی لاہور کے اسسٹنٹ ایڈمنسٹریٹر مقرر کئے جانے پر مسلم حلقوں میں اضطراب کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ انہیں اس امر کا احساس ہے کہ اگر اسسٹنٹ ایڈمنسٹریٹر کی ضرورت تھی اسے شہر کی مسلم آبادی (اکثریت) میں سے مقرر کیا جانا چاہئیے تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ شہر کے مسلم زعماء کا ایک وفد گورنر پنجاب کے پاس جاکر لالہ صاحب کی موقوفی کا مطالبہ کرے گا۔

پیرس ۲۸ اکتوبر۔ کل وزیر فضائیہ نے فرانسیسی کابینہ میں فضائی طاقت بڑھانے کی ایک مفصل تجویز پیش کی۔ اس سکیم کے مطابق جدید ترین قسم کے طیارے ایک ہزار سے زیادہ تعداد میں نہایت سرعت کے ساتھ تعمیر کئے جائینگے۔ مزید برآں ہوائی مستقروں اور فضائی عملہ کی تعداد میں بھی اضافہ کیا جائے گا۔ اس سکیم پر ۵ کروڑ پونڈ صرف ہونگے۔

لنڈن ۲۸ اکتوبر۔ استنبول کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ کل ۵۸۰۰ ٹن کا روسی جہاز درہ دانیال سے گذرا جس میں ہسپانیہ لے جانے کے لئے متفرق سامان لدا ہوا تھا۔ آج بھی پندرہ جہاز آبنائے سے گزرے جن میں سامان حرب لدا ہوا تھا۔ لیکن جہازوں نے اپنی منزل مقصود نہیں بتائی۔

لنڈن ۲۸ اکتوبر۔ لنڈن کے سرکاری حلقوں کا بیان ہے کہ جاپانی اور برطانی بحری حکام میں محصول کی ادائیگی پر جھگڑا ہو گیا۔ اس جھگڑے کے نتیجہ میں تین برطانی جہازرانوں کو تھانہ میں لے جایا گیا۔ جہاں انہیں زدوکوب کیا گیا۔ اور ایک کا جبڑا ٹوٹ گیا۔ برطانی بحری افسر ان کی امداد کے لئے آیا۔ لیکن جاپانی پولیس نے اس کی بھی توہین کی۔ حکومت برطانیہ جاپانی حکومت سے اس قضیہ کے متعلق گفت و شنید کر رہی ہے۔ اور اس کا مطالبہ ہے کہ اس حادثہ کا ہرجانہ دیا جائے۔

ماسکو ۲۸ اکتوبر۔ چین اور جاپان کی مناقشت روز بروز نازک صورت اختیار کر رہی ہے۔ اور اس کیفیت نے روس کو محتاط کر دیا ہے۔ چنانچہ روس نے جاپان کو مطلع کیا ہے کہ اگر اس آویزش کے دوران میں جاپان نے روسی سرحدوں سے تعرض کرنے کی کوشش کی۔ تو روس کی طرف سے شدید جوابی اقدام کیا جائے گا۔

پٹنہ ۲۸ اکتوبر۔ ضلع گیا کے ایک قصبہ اورنگ آباد میں ہندو مسلم فساد ہو گیا جس میں چالیس آدمی زخمی ہوئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ جب دسہرہ کا جلوس جا رہا تھا۔ تو کسی نے اس پر پتھر پھینکا۔ جس سے جلوس مشتعل ہو گیا اور فساد شروع ہو گیا۔ جس پر بڑی مشکل سے قابو پایا گیا

میڈرڈ ۲۸ اکتوبر۔ حکومت میڈرڈ کا ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ باغیوں کو دو محاذوں پر زبردست شکستیں ہوئیں۔ اور سرکاری فوجوں نے اراگون کے متعدد مقامات پر قبضہ کر لیا ہے۔ آج حکومت کے بمبار طیارے باغیوں پر بم برساتے رہے۔

ٹوکیو ۲۸ اکتوبر۔ بیرونی منگولیا کی سرخ فوجوں اور جاپانی سپاہیوں کے درمیان متواتر جھڑپیں ہو رہی ہیں حکومت جاپان نے مانچوریا کی جاپانی فوجوں کی امداد کے لئے ۳۰۰۰۰ سپاہی روانہ کر دیئے ہیں

میڈرڈ ۲۸ اکتوبر۔ حکومت ہسپانیہ نے بیس اور پچیس سال کے تمام نوجوانوں کو فوج میں بھرتی ہونے کا حکم دیا ہے۔

لنڈن ۲۸ اکتوبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ گلاسگو کی بندرگاہ کے قریباً چار ہزار مزدوروں نے ہڑتال کر دی ہے ان کا مطالبہ ہے کہ ۳۸ مزدوروں کو جو نمک کے تیزاب کو جہازوں سے اتارنے کا کام کرتے ہیں زیادہ اجرت دی جائے۔

پیرس ۲۸ اکتوبر۔ ہسپانوی سفیر نے اعلان کیا ہے۔ کہ اطالوی تباہ کن جہاز بارسیلونا پر حملہ کی زبردست تیاریاں کر رہے ہیں۔

برلن ۲۸ اکتوبر۔ مشہور جرمن جنگی جہاز "امیڈن" تمام عالم کی سیاحت کے لئے روانہ ہو گیا ہے۔ یہ جہاز لنکا رنگون سیام۔ شنگھائی۔ جزائر شرق الہند اور بمبئی جائے گا۔ بمبئی میں ۳ مارچ سے لے کر ۱۲ مارچ تک قیام کرے گا۔ بعض حلقوں میں جہاز کی اس سیاحت کو حد درجہ معنی خیز سمجھا جاتا ہے۔

لنڈن ۲۸ اکتوبر۔ حکومت برطانیہ برطانی سفارت خانہ ادیس آبابا کی حیثیت کے مسئلہ پر غور کر رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ فرانس امریکہ اور دیگر حکومتوں سے مشورہ کیا جا رہا ہے۔ سرکاری حلقوں میں اس امر کی تصدیق کی جاتی ہے۔ کہ حکومت برطانیہ کی حکمت عملی ابھی تک یہی ہے کہ فتح اطالیہ کو سوائے اس حالت کے کہ مجلس اقوام فتح کے حق میں فیصلہ کرے تسلیم نہ کیا جائے۔

لاہور ۲۸ اکتوبر۔ آج گورنر پنجاب نے میو ہسپتال میں تپ دق کے علاج کے ادارہ کا افتتاح کیا۔ اس تقریب پر آنریبل چیف جسٹس اور دوسرے بڑے بڑے حکام بھی موجود تھے۔

لنڈن ۲۸ اکتوبر۔ رودبار انگلستان میں زبردست طوفان آنے سے جہازوں کو بندرگاہوں پر پناہ لینی پڑی۔ جدید ٹرین سروس کو جو حال ہی میں ڈوور اور ڈنکرک کے درمیان جاری کی گئی تھی طوفان نے معطل کر دیا۔ ڈاک کے جہازوں کو بھی بڑی مصیبت کا سامنا کرنا پڑا۔

امرتسر ۲۸ اکتوبر۔ گندم مگھر ۲ روپے ۱۵ آنے ۹ پائی۔ گندم ماگھ ۳ روپے ۱ آنہ سونا ۳۶ روپے ۱۱ آنے چاندی ۴۹ روپے ۱۲ آنے ہے۔

لنڈن ۲۸ اکتوبر۔ حکومت بولیویا نے عام بھرتی کا اعلان کر دیا ہے۔ بیکار اور ملازمین کے لئے فوجی تعلیم حاصل کرنا ضروری قرار دیدیا گیا ہے۔

میڈرڈ ۲۸ اکتوبر۔ یہ افواہ غلط ہے۔ کہ اگر ہسپانوی باغی حکومت قائم کرنے میں کامیاب ہو گئے تو وہ شاہ الفانسو کو اپنا بادشاہ تسلیم کر لیں گے۔ جنرل فرانکو نے ان افواہوں کی تردید کرتے ہوئے کہا۔ کہ فتحمندی کے بعد حکومت میں کسی قسم کا تغیر نہیں ہوگا باغی حکومت فسطائیوں کے اصول پر کاربند ہوگی۔ اور روس کے مقابلہ میں ہر ممکن ذرائع اختیار کرے گی۔

گداگری اور مسلمان

برادران اسلام! اچھے بھلے تندرست مسلمانوں کو آپ ایک پیسہ دے کر گداگری جیسا مکروہ فن نہ سکھا دیں۔ بلکہ ٹھوس مدد کریں یا ہماری نئی سکیم کے اشتہارات جو بے روزگار مسلمانوں کی ہمدردی کو مدنظر رکھتے ہوئے چھپوائے گئے ہیں ہم سے مفت منگا کر اپنے شہر یا قصبہ کی مسجدوں کے دروازوں پر لیئی سے لگا دیں اور تقسیم بھی کریں۔ نیز ان اشتہاروں کو پڑھ کر ان پر خود بھی عمل کریں اور دوسرے مسلمانوں کو بھی عمل کرنیکی ہدایت کریں انشاء اللہ تعالیٰ ان اشتہاروں پر عمل کرنیکے بعد آپ کو کوئی بھی مسلمان بیروزگار یا گداگر نظر نہیں آئیگا۔

المشتہر

خادم المسلمین مہتمم کتب خانہ برکت الاسلام لاہور بیرون دروازہ شیرانوالہ فیروز سٹریٹ

Digitized by Khilafat Library

Digitized by Khilafat Library

نارتھ ویسٹرن ریلوے

ریلوے کا ششماہی ٹائم ٹیبل شمالی ہندوستان میں اشتہارات کے لئے بہترین ذریعہ تسلیم کیا جاتا ہے۔ ہر سال ایک لاکھ اشخاص اسے خریدتے ہیں۔ اور ان کے علاوہ ہزاروں لوگ اس کا حوالہ دیتے ہیں۔ اسکی کاپیاں ہر اس جہاز پر جو پورٹ سعید سے مشرق کی طرف سے روانہ ہوتا ہے رکھی جاتی ہیں۔ اشتہارات کے لئے نمایاں جگہیں حاصل کی جاسکتی ہیں۔ بلیے ۶ صہ کے اشتہارات رعائتی اجرتوں پر درج ہوتے ہیں؛

تفصیلات کے لئے مندرجہ ذیل پر خط و کتابت کریں؛

چیف کمرشل منیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور

AMRITDHARA

AN ACTIVE ANTISEPTIC FOR EXTERNAL OR INTERNAL USE, EXTENSIVELY USED FOR FIRST-AID PURPOSES

अमृतधारा तीव्र कीटाणु नाशक है और बहुत रोगों में खाने या लगाने के काम आती है

Avoid IMMITATIONS

امرت دھارا
بیرونی جراثیم کش ہے اور اندرونی استعمال میں بیشمار امراض میں مفید ثابت ہوئی

نقلوں سے بچو

For particulars apply to "Amritdhara" Lahore.

پتہ :- امرت دھارا ۱۲۵ لاہور

حضرت مسیح موعودؑ کے عہد مبارک کا قائم شدہ
مطبع ضیاء الاسلام

اس مطبع میں جسے سب سے پہلے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بہت سی کتب چھاپنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اور جسمیں سلسلہ کا روزانہ آرگن "الفضل" چھپتا ہے۔ نہائت عمدہ اور بہت ارزاں چھپائی کا انتظام کیا گیا ہے احمدی احباب اشتہار ٹریکٹ کتب وغیرہ چھپوا کر فائدہ اٹھائیں؛

منیجر مطبع ضیاء الاسلام قادیان

قدرتی طریقہ علاج کی بہترین ولایتی کتاب

جام تندرستی

مصنفہ ڈاکٹر دولت رام صاحب شرما ماہر معالج قدرتی طریقہ علاج کے دیرینہ تجربات اور وجرمنی کے وسیع معلومات کا نچوڑ ہے۔ قیمت مجلد ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک۔ ہمارے ہسپتال میں بغیر دوائی اور اپریشن کے ہر قسم کی دیرینہ و پوشیدہ اور امراض مخصوصہ کا علاج کیا جاتا ہے

دی منیجر کیور کلینک ۱۲ انسبت روڈ۔ لاہور

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی